پیشگی (للعہ)

دوا ہمیں شفا ہمیں غرض دارالامان ہمیں | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | چہ گویم با تو گر آئی چہادر قادیان ہمیں | معہ ضمیمہ

نمبر (۲۱) | مورخہ ۲۵ صفر ۱۳۲۷ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۰۹ء مطابق ۹ بیساکھ سمت ۱۹۶۶ بکری | جلد (۸)

دارالامان ہمارا جنت نشاں ہمارا | اڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | سارے جہاں سے اچھا دارالاماں ہمارا

"پیامِ صادق"

مخدومی مفتی محمد صادق صاحب ضلع گورداسپور کے دورہ کے بقیہ حالات بھیجتے ہیں جن کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ جو شخص صدق اور اخلاص کے ساتھ لعدفی سبیل اللہ نکلتا ہے کامیاب ہوتا ہے

رپورٹ دورہ اڈیٹر

نمبر ۲

(سلسلہ کیواسطے دیکھو اخبار بدر نمبر ۱۹ و ۲۰ - ۱۱ مارچ ۱۹۰۹ء)

تلونڈی جھنگلاں گذشتہ رپورٹ میں میں سکھوں کے حالات لکھ چکا ہوں اس کے بعد دوسری شب میں تلونڈی میں ٹھہرا۔ جہاں کہ احباب نے کوشش کرکے بدر کیواسطے چار نئے خریدار بنائے۔ رات کو مردوں اور عورتوں نے مسجد میں وعظ سنا۔ جہاں عورتوں کے واسطے پردے کا انتظام کر دیا گیا تھا۔ تلونڈی کی جماعت احمدیہ بہت دینی شوق رکھتی ہے میرے ساتھ بہت اخلاص اور محبت سے پیش آئے۔ منشی امام الدین صاحب جو ایک قریب کے گاؤں میں پٹواری ہیں اور بڑے مستعد اور نیک آدمی ہیں اس جماعت کے سکرٹری ہیں منشی سکندر علی صاحب کے وہاں مدرس ہو کر جانے سے جماعت کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ لیکن دراصل مولوی رحیم بخش صاحب کی محنت اور کوشش اور تبلیغ کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس جگہ کی احمدی جماعت دینی کاموں میں بہت جوش رکھتی ہے اس جماعت کے للّٰہی جوش کے سبب یہاں پر صدر انجمن نے اپنے مدرسہ کی ایک شاخ قائم کی ہے۔ جس نے بہت تھوڑے عرصہ میں اس قدر ترقی کی ہے کہ اب اس میں قریباً ساٹھ طلبا پڑھتے ہیں۔ میں نے اس مدرسہ کا معائنہ کیا لڑکوں کو تمام مضامین میں ہوشیار پایا۔ جس سے منشی سکندر علی صاحب کی محنت اور توجہ کا ثبوت ملتا ہے۔ امید ہے کہ صدر انجمن جلد ان کو ایک نائب دیگی کیونکہ لڑکوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ مدرسہ کے واسطے گاؤں کے باہر ایک نہائت موزوں جگہ پر ایک فراخ کمرہ بنایا گیا ہے اور اس میں ایک کنواں بھی اسی جگہ کی جماعت اپنے ہی خرچ سے بنوانے لگی ہے۔ جس کیواسطے خشت پختہ میری موجودگی میں آگئی تھیں۔ اس جماعت کے پاس ایک بڑی عمدہ فراخ اور خوبصورت بنی ہوئی پختہ عمارت کی مسجد ہے۔ جس میں نماز باجماعت کی خوب رونق رہتی ہے اس مسجد کے بنانے کے اخراجات میں چودہری محمد امین صاحب نے سنا گیا ہے کہ بہت حصہ لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے ایسا ہی چودہری رحیم بخش صاحب اس جماعت میں ایک مستعد آدمی ہیں۔ اس جگہ کے بھائی حسین بخش صاحب بھی قابل ذکر ہیں۔ جو ایک نابینا ہو کر آنکھوں والوں سے بڑھ کر ہوشیار اور مستعد آدمی ہیں۔ جتنی دیر میں یہاں رہا۔ حافظ صاحب برابر میرے ساتھ رہے۔ مدرسہ کے معائنہ کے وقت بھی ساتھ رہے دن رات ان کو اپنی جماعت کی ترقی اور مدد کی بہبودی کا شوق دامنگیر رہتا ہے اکثر جمعہ میں قادیان پہونچ جاتے ہیں اور میرا وعظ سننے کے واسطے میرے تیسرے مقام ہرسیاں پر بھی پہونچ گئے تھے۔ اور وعظ سنکر رات کے گیارہ بجے واپس اپنے گاؤں میں چلے گئے تھے۔ غرض ہر طرح سے یہاں کی جماعت کی ہوشیاری اور مستعدی قابل تعریف ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو استقامت عطا کرے اور نیکی کے کاموں میں زیادہ توفیق بخشے۔

ہرسیاں تلونڈی میں ہی ہرسیاں کے دوست میاں محمد فضل صاحب پہونچکر اقرار لے چکے تھے کہ میں ایک شب ہرسیاں میں ٹھہروں۔ چنانچہ ۲۸ فروری کی شام کو میں وہاں پہونچا رات کو وعظ ہوا۔ اس جگہ ہی انجمن بنائی گئی۔ جس کے سکرٹری میاں فضل محمد صاحب اور پریزیڈنٹ منشی نور محمد صاحب مقرر ہوئے یہاں کی جماعت تھوڑی ہے۔ مگر گاؤں چونکہ سکھوں کا ہے اس لحاظ سے کافی ہے۔ امید ہے کہ منشی نور محمد صاحب و منشی فضل محمد صاحب کی کوشش سے جماعت بہت ترقی کریگی انشاء اللہ۔ اس جگہ جب رات کو وعظ ہوا تو بہت سے سکھ بھی وعظ میں جمع ہوئے۔ جن کو باوا نانک صاحب کے حالات سنا کر دین اسلام کی طرف متوجہ کیا گیا۔ وعظ کے خاتمہ پر وہ بہت شکر گذاری کے ساتھ گئے۔ اس جگہ سے ایک فہرست درخواست نو مریداں کی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی خدمت بابرکت میں بھجوائی گئی۔

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر پرنٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام قاضی محمد ظہور الدین اکمل اسسٹنٹ چھپکر شائع کیا گیا۔ (محمد حسین احمدی)

علیوال ہرسیان سے عاجز بٹالہ کے راستہ علیوال گیا جہاں کے واسطے برادر عزیز بابو محمد شفیع صاحب کا اصرار تھا کہ ایک شب کے واسطے ضرور جاؤں یہاں کوئی جماعت نہیں لیکن ایک آدمی کو سمجھانے کا فائدہ ہوا اور وہ بیعت میں داخل ہوا۔

دہرم کوٹ بگہ علی وال سے ۲ مارچ ۱۹۰۹ء کی صبح کو عاجز دہرم کوٹ بگہ میں پہنچا جہاں ایک معقول تعداد احمدی برادران کی ہے اور ایک بڑی عمدہ مسجد بھی ان کے قبضہ میں ہے اس مقام کے احمدیوں کا لیڈر مولوی فتح الدین صاحب کو سمجھنا چاہئیے۔ جو کہ بہت ہی ہوشیار اور پرجوش احمدی ہیں۔ باوجود کثرت اشغال کے ہر وقت تبلیغ میں مصروف رہتے ہیں اور بہت مدلل گفتگو کرتے ہیں۔ انہیں کی کوشش سے خدا تعالیٰ نے اس قدر آدمیوں کو اس جگہ حق کی طرف رجوع دیا ہے کوئی تیس سال کا عرصہ گذرا ہوگا۔ جب کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی اس جگہ ایک دفعہ مولوی فتح الدین صاحب کی درخواست پر تشریف فرما ہوئے تھے اس جگہ جماعت احمدیہ کی انجمن بنی ہوئی ہے اس کا رجسٹر باقاعدہ ہے اور تحریر کا کام شیخ جلال الدین صاحب کرتے ہیں۔ شیخ جلال الدین صاحب کے والد جو ایک بزرگ آدمی ہیں اس سلسلہ کے واسطے بہت جوش رکھتے ہیں۔ ان کو حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں فرمایا تھا کہ لنگر کے واسطے فکر کرنا چاہئیے تب سے وہ لنگر خانہ کے چندہ کے جمع کرنے کی طرف بہت توجہ کرتے ہیں اس جگہ ایک پبلک لیکچر ہوا۔ ہندو۔ آریہ۔ مسلمان مرد و زن سب جمع ہوئے بازار کے متصل ایک میدان میں اسلام کی خوبیوں پر وعظ کیا گیا سب نے نہائت غور سے سنا اس جگہ کے قریب دو اور گاؤں ہیں جہاں احمدی جماعت ہے۔ ایک ونجواں جہاں میاں بدر الدین صاحب ایک عاشقانہ مزاج احمدی ہیں دوم چوہدری میراں بخش صاحب بڑے دیندار آدمی ہیں۔

کلام المسیح اس جگہ کے دوست میاں بدر الدین صاحب نے ذکر کیا کہ جب ہم پہلی دفعہ حضرت کی خدمت میں پیش ہوئے اور بیعت کی تو آپ نے ہم کو نصیحت فرمائی کہ "یہ طاعون کے دن ہیں جو عذاب الٰہی ہے خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو دیکھو جو بکری دودھ نہیں دیتی اور خالی چارہ کھاتی ہے وہ ضرور ہے کہ کسی وقت قصاب کے حوالہ کی جاوے جو بیل خالی کھڑا رہے اور کچھ کام نہ کرے وہ بھی قصاب کے حوالہ کیا جاتا ہے انسان کی زندگی کا پتہ نہیں کہ کب ختم ہو جاوے۔ ہر وقت خدا کا خوف دل میں رکھو۔ کسی کا حق (حد زمین) نہ توڑو۔ کوئی تمہارا توڑے تو خاموش ہو رہو۔ صرف خدا کے بن جاؤ تم ولی اللہ ہو جاؤ گے۔" دوم خان فتح جہان کے دوست شیر محمد خان صاحب نے بڑے اصرار سے دعوت کی اور اپنے گاؤں میں وعظ کرایا۔ دہرم کوٹ کے شیخ اللہ رکھا صاحب اس گاؤں میں میرے ساتھ گئے اور میرے قیام دہرم کوٹ میں بہت خدمت کرتے رہے اس جگہ کے دوست شیخ محمد بخش صاحب جو ایک نوجوان جوشیلے احمدی ہیں ان کے دو خواب میں اس جگہ درج کرتا ہوں۔ اوّل۔ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مرزا صاحب کے ساتھ وہ مکہ میں ہیں ایک بڑی جماعت آپ کے ساتھ ہے اہل عرب کہتے ہیں کہ یہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سب بیعت کرو۔ میں ان کے ساتھ جھگڑتا ہوں کہ یہ مرزا صاحب مسیح موعود ہیں ہم قادیان میں ان کی بیعت کر چکے ہیں اسی طرح مباحثہ رہا آخر میں نے دل میں کہا کہ خیر ایک ہی بات ہے تب بات ختم ہوئی۔ دوم۔ دیکھا کہ حضرت مرزا صاحب حقہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ لغو ہے۔ مگر ہمارا ہی پیچھا نہیں چھوڑتا۔ فقط۔ میرے خیال میں حضور علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ ہمارا ہی پیچھا نہیں چھوڑتا۔ یہ معنے رکھتا ہے۔ کہ جماعت کے بعض آدمی تا حال حقہ پیتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح بھی حقہ سے بہت نفرت رکھتے ہیں۔ احباب احمدیہ کو چاہئیے۔ کہ اس کے ترک کرنے کی ...... کوشش کرتے رہیں۔

اس جگہ کے احمدی اگر ہمت کریں اور ارد گرد کے احمدیوں کو بھی ساتھ ملا کر مولوی فتح الدین صاحب کے واسطے کچھ گذارے کی صورت مقرر کر کے ان کو خدمات دینی کے واسطے بالخصوص فارغ کر دیں اور ایک مدرسہ دینی بنا دیویں تو مجھے امید ہے کہ اس علاقہ میں بہت تبلیغ ہو جائے اور اکثر لوگ حق کی طرف رجوع کر لیں۔

ڈیرہ بابا نانک دہرم کوٹ سے میں ڈیرہ بابا نانک کو گیا جہاں پہلے صرف ایک احمدی میاں نظام الدین صاحب خیاط تھے مگر میری دو روزہ رہائش سے اللہ تعالیٰ نے اس جگہ تین چار آدمیوں کی ایک جماعت بنا دی جنہوں نے بیعت کی درخواست بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح ارسال کر دی ہے ان میں سے حکیم جلال الدین صاحب بہت ہی پرجوش احمدی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے۔ میں میاں نظام الدین صاحب کے مکان پر ٹھہرا جنہوں نے بہت اخلاص سے خدمت کی اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اس جگہ چولا صاحب کے دیکھنے کا بھی اتفاق ہوا کیونکہ وہ میلے کا دن تھا اور چولا کھولا گیا تھا۔ عموماً چولا کھول کر نہیں دکھایا جاتا بلکہ صرف اوپر کے رومال اتارے جاتے ہیں اندر کی تہ اسی طرح رہتی ہے۔ مگر میرے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل کا معاملہ ہوا کہ ایک سبب خاص سے جب وقت میں گیا انہوں نے بغیر میرے کہنے کے ایک تہ کھول دی اور میں نے قرآن شریف کی آیات اس پر سے پڑھیں۔

دہرم کوٹ رندھاوا ہنوز میں ڈیرہ میں ہی تھا کہ دہرم کوٹ سے دو دوست ملاقات کے واسطے آئے اور مجھے وہاں لیگئے اس جگہ پہنچتے ہی حسن اتفاق سے حضرت میر عابد علی شاہ صاحب کا نیاز حاصل ہوا۔ ادھر سے میں شہر میں داخل ہوا اُدھر سے اسی وقت وہ داخل ہوئے گویا ان کو خدا نے میرے ہی واسطے بھیجا تھا۔ دہرم کوٹ میں چند ایک غریب مگر پرجوش احمدی ہیں۔ ایک میاں احمد بخش صاحب کشمیری۔ ایک میر محمد حسین شاہ صاحب ہیں اسی جگہ کے رہنے والے اور بھی جماعت کے آدمی ہیں مگر وہ سب باہر اپنی ملازمتوں پر گئے ہوئے ہیں۔ شیخ نور احمد صاحب وکیل ایبٹ آباد بھی اس جگہ کے رہنے والے ہیں ان کا مکان دیکھا اور ان کے لڑکے عزیز احمد کو بلوا کر پیار کیا کیونکہ یہ لڑکا ایک دفعہ بیمار ہو گیا تھا تو شیخ صاحب کے اطلاع دینے پر اس کے واسطے بہت دعائیں کی اور کرائی گئی تھیں اس واسطے اس سے محبت تھی۔ دہرم کوٹ سے واپسی پر حضرت میر صاحب موصوف میرے ساتھ آئے راستہ میں رتڑ چھتڑ کے مقام پر حضرت امام علی شاہ صاحب اور ان کے مرشد حضرت حسین شاہ صاحب کی قبروں پر فاتحہ پڑھی اور ان کے بزرگوں کے واسطے دعائے مغفرت کی کیونکہ ایک حصہ مخلوق الٰہی کے تزکیہ نفوس کا وہ باعث ہوئے تھے اور ان کے گدی نشین صاحب سے ملاقات ہوئی جس کا ذکر مختصر انشاء اللہ اگلے نمبر میں کیا جاویگا۔ دہرم کوٹ میں احباب کی امداد کے واسطے چھ نئے خریدار لکھے گئے دہرم کوٹ اور ڈیرے کے سفر میں منشی غلام محمد صاحب پھلوری سے بھی ملاقات ہوئی جو کہ اس علاقہ میں اپنی ملازمت کے کاروبار کے سبب دورہ کر رہے تھے اور ان کے ہمراہ ان کا عزیز شاہ محمد بھی تھا۔ منشی صاحب موصوف نے حضرت اقدس کی بیعت کے بعد ایک بے نظیر تبدیلی کی ہے اللہ تعالیٰ انکو استقامت دے ان کا لڑکا عزیز ثناء اللہ اس امتحان انٹرنس میں شامل ہوا ہے اس واسطے درخواست ہے کہ احباب عزیز کی کامیابی کے واسطے دعائے خیر فرماویں۔

دعا اور اس کے ساتھ ہی میں پھر حضرت خلیفۃ المسیح۔ احباب قادیان ممبران مجلس ضعفاء اور دیگر جماعت احمدیہ کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے اس مسافر بھائی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ والسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدرسہ احمدیہ

بخدمت جناب اڈیٹر صاحب اخبار بدر - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - رپورٹ وسکیم متعلق مدرسہ احمدیہ منظور کردہ مجلس معتمدین شائع فرمادیں -

حسب ریزولیوشن نمبر ۵۰۷ مجلس معتمدین منعقدہ ۳۱ جنوری ۱۹۰۹ء مندرجہ ذیل احباب کی ایک سب کمیٹی ۱۳ فروری سے ۱۸ فروری تک مختلف وقتوں میں مدرسہ عربی کی سکیم وغیرہ کے متعلق غور کرنے کے لیئے ہوتی رہی مولوی شیر علی صاحب - سید سرور شاہ صاحب قاضی امیر حسین صاحب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب صاحبزادہ محمود احمد صاحب سکریٹری - اس سب کمیٹی نے مدرسہ عربی کے متعلق ایک مکمل سکیم و رپورٹ مرتب کر کے مجلس معتمدین میں بغرض منظوری پیش کی جو ذیل میں درج کی جاتی ہے اس رپورٹ وغیرہ کو پیش ہونے پر قرار پایا کہ یہ سکیم ومرحسب مشورہ حضرۃ مولویصاحب) اس تبدیلی کے ساتھ منظور ہے کہ جو لڑکے پرائمری پاس (اینگلو ورنیکولر) داخل ہوں ان کے لیئے انگریزی لازمی ہوگی اور ہفتہ میں تین گھنٹے انگریزی کے رکھے جاویں رپورٹ سب کمیٹی بھی اسی تغیر کے ساتھ منظور ہے یکم اپریل سے مدرسہ کھولا جاوے اس کے متعلق سکریٹری مناسب انتظام کر کے رپورٹ کرے -

رپورٹ سب کمیٹی منعقدہ ۱۳ فروری ۱۹۰۹ء

(۱) مدرسہ دینیات کے متعلق باہر سے آئی ہوئی مختلف راؤں کا خلاصہ سنایا گیا اور حضرت مولوی محمد احسن صاحب کی رائے متعلق نصاب مدرسہ دینیات جس کا نام احسن النظام لمدارس تعلیم الاسلام ہے سنائی گئی سب کمیٹی کے سب ممبروں نے بالاتفاق ان اصول تعلیم دینی کو تسلیم کیا جن پر حضرت مولوی صاحب کی رائے مبنی ہے اور قرار پایا کہ سکیم یعنے نصاب مدرسہ تیار کرنے کیوقت ان اصول کو مدنظر رکھا جاوے -

(۲) مختلف آرائے پر غور کرنے کے بعد سب کمیٹی اس نتیجہ پر پہونچی ہے کہ سردست ایک ایسا دینی مدرسہ قائم کیا جاوے جس سے اس ملک کے لیئے مبلغین اور علمائے احمدی کا گروہ پیدا کیا جاوے اس لیئے اس مدرسہ کی غرض کوئی یونیورسٹی کا امتحان پاس کرانا یا غیر ممالک کے لیئے مبلغین پیدا کرنے کی نہ ہوگی - اور اسی لیئے اس کے نصاب میں انگریزی تعلیم بھی داخل نہ ہوگی -

(۳) بعض احباب نے جو ایک تجویز انگریزی عربی کالج بنانے کی پیش کی ہے اس سے یہ کمیٹی بوجوہات ذیل موجودہ حالات میں متفق نہیں -

(ا) - سردست اس قدر سرمایہ صدر انجمن کے پاس نہیں جس سے ایسا کالج قائم ہوسکے (ب) جو اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتہ دین کے خادم بننے کا یا غیر ممالک میں تبلیغ کا شوق رکھتے ہوں وہ بعد تکمیل تعلیم انگریزی اسی مدرسہ دینیہ میں اعلےٰ درجہ کی عربی اور دینیات کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں - (ج) انجمن کے لئے مقدم یہ امر ہے کہ پہلے ہندوستان جیسے وسیع ملک میں احمدی اسلامی واعظین کا انتظام کرے اور اپنی جماعت میں ایسے علماء پیدا کرے جو آیندہ نسلوں کے لئے موجب ہدائت ہوں - (د) جو اعلےٰ درجہ کے تعلیم یافتہ غیر ممالک میں تبلیغ کے لئے نکلیں گے ان کے لئے انجمن کو بعد میں اخراجات بھی زیادہ کرنے پڑیں گے اور جو گروہ مبلغین یا علماء کا اس ملک کے لئے ہوگا ان کے لئے بعد میں انجمن کو خرچ بھی تھوڑا کرنا پڑیگا اور بہت سے کام بھی ان سے لئے جاسکتے ہیں (ہ) حالات موجودہ کے نیچے خالص دینی مدرسہ کے لئے بھی ... قابل طلبات کا ملنا مشکلات سے ہے اور انگریزی عربی کالج کے لئے پروفیسروں کا ملنا تو اور بھی مشکل امر ہے - (و) مجوزہ مدرسہ کے لئے طلباء کا ملنا کالج کے لئے طلباء کے ملنے سے آسان ہے -

نوٹ - سب کمیٹی کا یہ منشاء نہیں ہے کہ ایسا کالج نہ بنایا جائے بلکہ اس کی رائے میں سردست ایسے مدرسہ دینیات کا بنانا مقدم ہے - جسکی تجویز سب کمیٹی نے کی ہے اور بعد میں جس وقت اللہ تعالےٰ اور کشائش کی راہیں کھولدے اور مدرسے مشکلات کا بھی کوئی انتظام ہوسکے تو اسی مدرسہ کو ترقی دے کر کالج بنایا جاسکتا ہے -

(۴) مولوی شیر علی صاحب نے تجویز کیا کہ اس مدرسہ کا نام مدرسہ احمدیہ ہو اور سب کمیٹی نے اسے ذیل کے وجوہات پر پسند کیا ہے (ا) اس مدرسہ کی تحریک اولاً حضرت اقدس نے ہی کی تھی (ب) اب یہ مدرسہ آپ ہی کی یادگار میں قائم ہوتا ہے (ج) اسکی غرض احمدیہ علم کلام کو سکھانا اور احمدی مبلغین اور احمدی علماء کا پیدا کرنا ہے -

(۵) اس مدرسہ میں گیارہ سال سے کم عمر کا لڑکا داخل نہ کیا جاویگا

(۶) معیار قابلیت مروجہ پرائمری کا امتحان ہوگا -

(۷) جن لڑکوں نے پرائمری کا امتحان پاس نہ کیا ہو انہیں اس مدرسہ میں داخل ہونے کے لیئے ایک داخلہ کا امتحان دینا ہوگا

(۸) سکیم یعنے نصاب مدرسہ احمدیہ سات سال کیلیئے تیار کیا گیا ہے

(۹) مجوزہ ہفت سالہ نصاب میں دو درجے ہوں گے درجہ اولی کا امتحان پانچویں سال کے بعد اور درجہ اعلےٰ کا امتحان سات سال بعد ہوگا اور کوئی طالب علم درجہ اولیٰ سے درجہ اعلےٰ میں ترقی نہ کر سکیگا - جب تک وہ درجہ اولےٰ کے امتحان کو پاس نہ کرے اور نہ کسی طالب علم کو تکمیل تعلیم کی سند دیجائیگی جب تک وہ اعلےٰ درجہ کا امتحان پاس نہ کرے -

(۱۰) درجہ اعلےٰ میں کامیاب ہونے کے بعد جن طلباء کو کوئی خصوصیت سے اس قابل سمجھے گی اون کی دو سال کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام کریگی ان دو سال میں طالب علم کو معقول وظیفہ دیا جائیگا

(۱۱) دو سال کی خاص تعلیم میں طرز تعلیم حسب ذیل طریق سے ہوگی - (۱) مندرجہ ذیل چھ مضامین سے ہر ایک دن ایک خاص مضمون پر طلباء کو ایک گھنٹہ کے لئے لکچر دیا جاویگا فضائل اسلام - مقابلہ مذاہب عالم مخالفین کے اعتراضوں کا جواب - فلسفہ قدیم وجدید - استنباط مسائل جمیع مذاہب اسلام ادب ولغت - (۲) اس لکچر کے علاوہ ایک گھنٹہ روزانہ پڑھانے کا ہوگا - جسمیں حسب ذیل کتب عبور کرائی جاوینگی الجواب الصحیح - ردّ شیعہ منہاج ابن تیمیہ - اعلام الموقعین ابن قیم - ائمہ ثلاثہ کی تین کتابیں - فصوص الحکم - احیاء العلوم زرقانی - اشباہ والنظائر - (۳) چھ مضامین مذکورہ ضمن اول میں سے ایک ایک مضمون پر ہر پندرہ روز میں طالب علم خود ایک مضمون لکھیگا - مضمون کا عنوان اس مضمون کا پروفیسر تجویز کریگا - یہ مضامین محققانہ ہونگے اور طالب علم بطور خود مطالعہ کتب کر کے ایسے مضامین تیار کریگا - (۴) ان کے علاوہ ہر ایک مضمون کے پروفیسر کا فرض ہوگا کہ اپنے اپنے مضامین کے متعلق ضروری کتابوں کے مطالعہ کی طلباء کو ہدائت کرے اور حسب ضرورت ان کے مطالعہ میں ان کو مدد دے

(۱۲) جن طالب علموں کو مجلس درجہ خاص کی تعلیم کے قابل نہ سمجھے گی ان میں سے بعض کو بطور واعظ مقرر کر کے باہر بھیجا جاویگا - اور بعض کو مولوی فاضل کے امتحان کے لئے تیار کیا جاویگا -

(۱۳) جو طالب علم بطور واعظ باہر بھیجے جانے ہوں ان کے لئے ضروری ہوگا کہ کم از کم ایک سال شفاخانہ میں عملی طور پر طبابت وجراحی کا کام سیکھیں اور وہ شفاخانہ میں اس ڈاکٹر کی زیر نگرانی تعلیم اور تجربہ حاصل کریں گے جسکی نگرانی میں شفاخانہ ہو

اور علاوہ ازین ان سے وعظ بھی کرایا جاویگا اور مضامین لکھائے جاوینگے۔

(۱۴) جن طلباء کو مولوی فاضل کے امتحان کے لئے طیار کیا جاویگا ان کو ایک سال مین مولوی فاضل کے امتحان کی ایسی کتابین جو نصاب ہفت سالہ مین شامل نہین عبور کرائی جاوینگی۔

(۱۵) ان معلومہ قسم کے طلباء کو اس سال کی پڑہائی کے لئے وہی وظیفہ دیا جاویگا جو وہ ساتوین سال لیتے رہے ہین۔

(۱۶) علاوہ ان امدادی وظائف کے جو سکین فنڈ سے دینیات کے طلباء کو اس وقت دئے جاوینگے، مندرجہ ذیل وظائف خاص مدرسہ احمدیہ کے فنڈ سے اس مدرسہ کے طلباء کو دئے جاوینگے جو مقابلہ کے وظائف کہلائینگے۔ جماعت دوم سوم ایک ایک وظیفہ سات روپے ماہوار کا، اور دو دو وظیفے چھ چھ روپے ماہوار کے۔ جماعت چہارم، پنجم ایک ایک وظیفہ آٹھ روپیہ ماہوار کا اور دو دو وظیفے سات سات روپے ماہوار کے۔ جماعت ششم و ہفتم ایک ایک وظیفہ دس روپے ماہوار کا دو دو آٹھ آٹھ روپیہ ماہوار کے اور درجہ خاص کی تعلیم مین دو سال کے لئے ہر ایک طالب علم کو پندرہ روپیہ ماہوار وظیفہ دیا جاوے گا۔

(۱۷) مقابلہ کے جو وظائف مدرسہ احمدیہ سے دئے جاوینگے۔ ان کے لئے حسب ذیل شرائط ہونگے (۱) ایسے طالب علم نے درجہ ادنیٰ کی پانچ جماعتوں مین پچاس فیصدی سے اور درجہ اعلےٰ کی دو جماعتون مین ساٹھ فیصدی سے کم نمبر سالانہ امتحان مین نہ لئے ہوں یعنے کل میزان کے لحاظ سے اور ہر ایک مضمون مین پاس ہوا ہو۔ (۲) اس کے استاد اور افسران اس کے چال چلن سے خوش ہون (۳) ہر ایک جماعت مین سب سے بڑا وظیفہ اس طالب علم کو دیا جاویگا جو اوّل رہے اور باقی دو دو وظیفے ان کو جو دوم اور سوم رہیں (۴) کوئی طالب علم جس کو ان شرائط سے وظیفہ ملیگا وہ امدادی وظیفہ کا حقدار نہ ہوگا مگر جملہ ان شرائط کا پابند ہوگا جو امدادی وظیفہ کے لئے معاہدہ مین دے چکا ہے۔

(۱۸) موجودہ طالب علم مدرسہ دینیات کا خاص امتحان لے کر جس جماعت مین چلنے کے قابل ہون۔ اسمین داخل کئے جاوین

اس رپورٹ کے ساتھ حسب ذیل سکیم منظوری کے لئے بعد ترمیم بمشورہ حضرت خلیفۃ المسیح پیش ہوئی - ہفت سالہ نصاب مدرسہ احمدیہ مجوزہ سب کمیٹی بمشورہ حضرت مولوی صاحب رض

* جماعت اول دوم سوم میں انگریزی داخل نہ ہوگی۔

جماعت اوّل*

مضمون	تعداد گھنٹہ ہفتہ مین	کتب
اردو	نصف وقت پڑہائی ، نصف وقت لکھائی } ۴½	تسخیر - مجموعہ نظم آزاد (تعلیم الانتظام - تعلیم الفصال - تعلیم الاخلاق) ذکار اللہ - قواعد اردو - جواب مضمون - خوشخطی
فارسی	۳ گھنٹہ	فارسی کی پہلی - گلدستہ دانش - قواعد فارسی ۵۸ صفحہ تک
قرآن شریف	۴½ گھنٹہ	ترجمہ اول پانچ پارہ - ... جزریہ نصف آخری نصف پارہ حفظ۔
حدیث	۴½ "	اربعین نوودی - ... - عمدۃ الاحکام -
صرف و نحو*	۹ گھنٹہ	ہدیۃ الصرف - دروس النحو نمبر ۱ و ۲ کی شرحین - میزان منشعب - نحو میر ضریری ماتہ عامل
ادب	۷½ گھنٹہ	منتخبات العربیہ - اللطیف
ترجمہ	۳ "	عربی بول چال عبد الرحمان امرتسری حصہ اول ۳۶ صفحہ تک

جماعت دوم

مضمون	تعداد گھنٹہ ہفتہ مین	کتب
اردو	۴½ گھنٹہ	توبۃ النصوح - دررثمین اردو - اردو مڈل کورس موم مڈل - جواب مضمون - خوشخطی - املار - انشار ذکار اللہ۔
فارسی	۳ گھنٹہ	پیرایہ خرد - دررثمین فارسی نصف اوّل
قرآن شریف	۴½ گھنٹہ	ترجمہ ۱۵ پارہ تک - سورہ سجدہ - دہر - جمعہ - منافقون - غاشیہ اعلیٰ حفظ کرانا
حدیث	۴½ "	بلوغ المرام - مختصر شمائل ترمذی - عجالہ نافعہ شاہ عبد العزیز صاحب رح کتاب النجم
فقہ	½ "	درر بہیہ - کیدانی
صرف و نحو	۷½ "	ہدایت النحو - دروس نحویہ نمبر ۳ و ۴ تطر - شذور - فصول اکبری - ترکیب قرآن شریف ربع اول
ادب	۷½ "	اسلوب الحکیم - نفحۃ الیمن ۱۰۰ صفحہ تک - جزیہ - دو قصاید عربی از آئینہ کمالات اسلام
ترجمہ	۳ "	عربی بول چال عبد الرحمان امرتسری حصہ اول - حصہ دوم ۸۵ صفحہ تک

جماعت سوم

مضمون	تعداد گھنٹہ ہفتہ مین	کتب
اردو	۳ گھنٹہ	انجیات - اسلام کا فلسفہ - لکچر لاہور حضرت امام صاحب
فارسی	۱½ گھنٹہ	گنجینہ خرد نصف - دررثمین نصف آخر
قرآن مجید	۴½ "	ترجمہ ختم
حدیث	۴½ "	مشکوٰۃ ربع اول و ربع آخر - سفر السعادۃ - نخبۃ الفکر - ریاض الصالحین -
فقہ	۳ "	قدوری - سراجی
صرف و نحو	۹ "	شافیہ کے چند اوراق - اوضح المسالک - کافیہ مفصل حصہ نحو ترکیب سورہ یسین -
ادب	۷½ "	نفحۃ الیمن ختم - اطباق الذہب اطواق الذہب - قصائد عربی حضرت اقدس
ترجمہ و انشار	۳ "	عربی بول چال عبد الرحمان امرتسری حصہ دوم - سوحات الانشار دو باکرن - بہاشا لکھنا -
بہاشا	۳ "	دو باکرن بہاشا لکھنا

جماعت چہارم

مضمون	تعداد گھنٹہ ہفتہ مین	کتب
طب یاکتابت	۳ گھنٹہ	طب احسانی - تکمیف الحکمت۔
تفسیر	۴½ "	جلالین
حدیث	۴½ "	مشکوٰۃ نصف درمیان - ترمذی نصف اول
فقہ و اصول فقہ	۴½ "	کنز - اصول شاشی - منار
کلام	۳ "	براہین حصہ ۱ و ۲ و ۳ - سرمہ چشم آریہ - حمامۃ البشریٰ
تاریخ و جغرافیہ	۳ "	تاریخ الخلفاء - رحلۃ جمال الکلام فی العرب والاسلام
صرف و نحو و معانی	۴½ "	دروس البلاغۃ ہر سہ حصہ مع تذکرۃ البلاغۃ - عروض با کافیہ تلخیص شرح ملا بحث اسم
ادب	۴½ "	مقامات زمخشری سبع معلقات - دیوان حسان
انشار	۳ "	اخبار بینی - گفتگو عربی زبان مین جواب مضمون عربی المنتخبات الادبیہ فی المراسلات العربیہ

املاء انشاء اردو و اخبار ... [illegible]

*- صرف و نحو کے پڑھانے مین عموماً بورڈ سے کام لیا جائیگا۔

بھاشا ۳ گھنٹہ - ویاکرن - (ایک اور کتاب)

جماعت پنجم

طب یا کتابت ۳ گھنٹہ - موجز - اردو تراجم طب انگریزی
تفسیر ۳ " - بیضاوی سورہ بقر ختم - مدارک ایک پارہ
حدیث ۲½ " - ترمذی نصف آخر - مسلم
فقہ و اصول فقہ ۳ " - ہدایہ نصف اول جمع الجوامع
کلام و مناظرہ ۲½ " - براہین حصہ ۴ - بائیبل عربی نصف - تحفہ گولڑویہ
حضرت صاحب کی پرانی تحریریں - جنگ مقدس نور الحق حصہ دوم
تاریخ جغرافیہ ۳ گھنٹہ - جغرافیہ - اشہر المشاہیر
علم الاعراب والتالیف ۳ " - مفتاح العلوم
منطق و فلسفہ ۳ گھنٹہ - ہدیہ سعدیہ - تحفہ انتظر
ادب ۲½ گھنٹہ - حماسہ - مقامات ہمدانی
انشاء ۱½ " - اخبار گفتگو - جواب مضمون
بھاشا ۳ " - ستیارتھ پرکاش

جماعت ششم

طب یا کتابت ۳ گھنٹہ - سدید نصف علمی - میٹیریا میڈیکا - جراحی نصف علم - جراحی عمل
تفسیر ۳ " - مدارک سورہ بقرہ - فوز الکبیر - تحریر سید احمد خان
حدیث ۳ " - ابو داؤد و نسائی -
فقہ اصول فقہ - ۳ گھنٹہ - ہدایہ ختم - تلویح توضیح ۱۱۲ صفحہ تک
تصوف ۳ " - عوارف - فتوح الغیب - کتاب الاخلاق ابن عربی
کلام و مناظرہ ۲½ گھنٹہ - بائیبل ختم - حضرت التجلی - نونیہ ابن قیم
تاریخ و جغرافیہ ۳ " - حماۃ الاسلام جغرافیہ
علم الاعراب والتالیف ۳ " - اعجاز البلاغہ - اسرار البلاغہ - متن متین
منطق فلسفہ اقلیدس ۳ " - سلم مبندی - اقلیدس ۳ مقالے
ادب ۳ گھنٹہ - دیوان متنبی - الفاظ الکتابیہ
انشاء ۱½ " - جواب مضمون - لیکچر عربی میں
سنسکرت ۳ " -

جماعت ہفتم

طب یا کتابت ۳ گھنٹہ - قانون (حمیات) مخزن الحکمۃ - جراحی
باقی نصف زبانی تشریح
تفسیر ۱½ گھنٹہ - اعجاز المسیح - کرامات الصادقین تفسیر احمدی
نیل المرام
حدیث - ۳ گھنٹہ - موطا امام مالک - امام محمد - ابن ماجہ بخاری
فقہ و اصول فقہ ۳ گھنٹہ - مختصر ابن حاجب - مسلم الثبوت
تصوف - ۳ گھنٹہ - حجۃ اللہ البالغہ
کلام و مناظرہ ۳ " - چشمہ معرفت - فصل الخطاب تصدیق
براہین احمدیہ - رسالہ نور الدین - ریویو سے خاص مضامین سر الخلافہ

مکتوبات امیر المومنین رض

ایک مدعی مہدویت

ایک شخص اللہ بخش نام علاقہ ڈیرہ غازی خان میں مہدویت کا دعوے کیا ہے اور ایک کتاب لکھی ہے جس میں حضرت اقدس امامنا و مرشدنا کے حق میں سخت گالیاں استعمال کی ہیں اور وہابیوں کی بھی مخالفت کی ہے اور کتاب بخدمت حضرت امیر المومنین بھی بھیجی ہے حضرت نے اس کو مفصلہ ذیل جواب لکھا ہے۔

" کتاب پہونچی اور پڑھی - حضرت نے دہا بیہ کا رد بھی فرمایا۔ اور ثناء اللہ امرتسری وہابی کا اشتہار بھی کتاب کے آخر دیا ہے تعجب آیا - کتاب کا اصل منشاء ہی مرزا صاحب کا رد ہے اور اپنی مہدویت - سو اگر جناب کو کبھی جنون کا عارضہ نہیں ہؤا - تو ببرکت خاندان چشتی خواجگان علیہم الرضوان آپ کا انجام بخیر ہوگا ورنہ خطرہ ہے کیونکہ آپ نے بڑے راستباز کو تبرا کیا اور گالی دی ہے۔

بد دعا نہیں چاہئے

ایک شخص نے لکھا کہ میں نے بد دعا کی تھی کہ میری اولاد مر جائے تا کہ فارغ ہو کر دینی خدمت میں لگوں - حضرت امیر المومنین نے اُسے لکھا " یہ دُعا جیسی آپ نے مانگی بہت بری ہے تم دعا مانگتے کہ الٰہی میری اولاد نیک ہو وہ زندہ رہے میں مسیح موعود کے ساتھ رہوں - بد دعا کی کیا ضرورت تھی کہ اولاد مرجاوے یہ غلطی ہے اور اللہ بخشنے والا ہے - آپ کثرت سے استغفار اور خیرات کریں اور مجھے لکھتے رہیں - میں دعا کروں گا۔

قلزم عشق سے نکلے ہوئے سچے موتی

(از سیدی محمود احمد)

وہ چھرو ہر روز میں دکھاتے رقیب کو تو چھپا چھپا کر
وہ ہم ہی آفت زدہ میں جن سے چھپاتے ہیں منہ دکھا دکھا کر
ہی مارا اک کو رُلا رُلا کر - تو دوسرے کو ہنسا ہنسا کر۔
جگر کے ٹکڑے کئے ہیں کس نے یہ دل کی حالت دکھا دکھا کر
اڑائیگا نہ ہوش میرے غزالی آنکھیں دکھا دکھا کر
چھری ہے جلتی داغ جگر پر نہ کیجیے باتیں چبا چبا کر
کوئی وہ دن تھا کہ پاس اپنے وہ تھے بٹھاتے بلا بلا کر
نکالتے ہیں مگر وہاں سے وہ تا مجھے اب بتا بتا کر
فراق جاناں نے دل کو دوزخ بنا دیا ہے جلا جلا کر
یہ آگ بجھتی نہیں ہے مجھ سے میں تھک گیا ہوں بجھا بجھا کر
جو ہے رقیبوں سے تم کو اُلفت تو دل میں پوشیدہ رکھو اُسکو
مجھے ہو دیوانہ کیوں بناتے بتا بتا کر جتا جتا کر
مجھے سمجھتے ہو کیا قلی تم - کرتے ہو بوجھ لادتے ہو
بس اب تو جانے دو تھک گیا ہوں غم و مصیبت اٹھا اٹھا کر
پڑے بلا جس کے سر پہ آ کر اسے وہی خوب جانتا ہے
تماشا کیا دیکھتے ہو صاحب ہمارے دل کو دُکھا دُکھا کر
کبھی جو تعریف کیجئے تو وہ کہتے ہیں یوں بگڑ بگڑ کر
مزاج میرا بگاڑتے ہیں بنا بنا کر بنا بنا کر
رہا الگ وہ ہمارا یوسف نہ اس کا دامن بھی چھو سکے ہم
یونہی عبث میں گنوائیں آنکھیں ہیں اشک خونیں بہا بہا کر
جو کوئی ہے میں بلائے آیا تو اس کو تم کیوں نکالتے ہو
ہیں ایسے لاکھوں کہ بزم میں جو تمہیں بٹھاتے بلا بلا کر
ہیں چاندنی راتیں لاکھوں گذریں کھلی نہ دل کی کلی کبھی بھی
وہ عہد جو مجھ سے کر چکے تھے بھی توڑے بے وفا وفا - کر
جدائی ہم میں ہے کس نے ڈالی خضر تمہیں اس کا کچھ پتہ ہے
وہ کون تھا جو کہ لے گیا دل ہے مجھ سے تمہیں ملا ملا کر
فراق جاناں میں ساتھ چھوڑا ہر ایک چھوٹے بڑے نے میرا
تھی دل پہ امید سو اسے بھی وہ لے گیا ہے بھگا بھگا کر
ہزار کوشش کرے کوئی پر وہ مجھ سے عہد برا نہ ہوگا
جسے ہو کچھ زعم آزمائے ہوں کہتا ڈنکا بجا بجا کر
یہ چھپ چھپے کیوں چٹکیاں ہے لیتا تجھے بھلا کس کا ڈر پڑا ہے
جو شوق ہو دل کو چھیڑنے کا تو شوق سے بر ملا ملا کر
یہی ہے دن رات میری خواہش کہ کاش مل جائے وہ پری رو
مناؤں پھر بیقرار دل کو گلے سے اس کو لگا لگا کر
جو مارنا ہے تو تیر مژگاں سے چھید ڈالو دل و جگر کو
نہ مجھ کو تڑپاؤ اب زیادہ تم آتے دن یوں ستا ستا کر
خدا پہ الزام بیوفائی یہ بات محمود پھر نہ کہیو
ہوا ہے تجھے بندہ خدا کیا - خدا خدا کر خدا خدا کر
جو کوچہ عشق کی خبر ہو تو سب کریں ایسی بیحیائی
یہ اہل ظاہر جو مجھ سے کہتے ہیں کچھ تو بے حیا حیا کر

المفتی

توام میں سے بڑا کون ہے

ایک شخص نے سوال کیا کہ دو لڑکے جب توام پیدا ہوں تو ان میں سے بڑا کون سمجھا جائیگا اور چھوٹا کون۔
حضرت امیر المومنین نور الدین ایدہ اللہ نے فرمایا - کہ جو ...

ایڈیٹوریل

ریویو کرنے میں میری مشکلات

میرے لئے یہ ایک نہایت مشکل مرحلہ ہے کہ میں شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم کی تالیف پر ریویو کروں اور پھر وہ تالیف بھی تفسیر ہو اور تفسیر بھی قرآن مجید کی جس کے لئے حاوی علوم معقول و منقول ہونا ضروری ہے۔ پھر ایک اور مشکل ہے وہ یہ کہ بد قسمتی سے اس زمانہ میں تخالف آراء کو مخالفت ذاتی و تباغض و تحاسد پر مبنی سمجھا جاتا ہے۔ میں وہ الفاظ کہاں سے لاؤں جن سے یہ یقین دلا دوں کہ میری تنقید جو ہے وہ محض نیک نیتی اور خلوص قلبی کے ساتھ ہے اور میں نے اگر کوئی نقص ظاہر کیا ہے تو محض بغرض اصلاح کسی کی توہین یا تذلیل مطلوب نہیں ہے اگر کوئی خوبی بیان کی ہے تو صرف اس لحاظ سے کہ واقعی یہ بات اس میں ہے کوئی خوشامد یا چاپلوسی مقصود نہیں ہے۔

تفسیر القرآن واقعی مفید ہے

ایک شخص بیابان میں جا رہا ہے پاؤں تلے گرم ریت ہے سر پر کوئی چھاتا نہیں دھوپ بڑی سخت ہے، پیاس لگ رہی ہے ایسے وقت میں اسے اگر کڑوا پانی بھی مل جاوے تو اسے شہد کے برابر میٹھا لگتا ہے کسی خاردار بے برگ درخت کا حدت ذرا سایہ ہو۔ تو وہ بھی اب جو گھنے درختوں کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں سے کم نہیں

احمدی قوم آبحیات کی پیاسی ہے وہ اس چشمۂ عرفان سے پیالے بھر بھر کے پینا چاہتی ہے۔ کوئی پلانے والا ہو کسی طریق سے پلائے وہ اپنے ساقی کے جام کو لپک لپک کر لینے کے لئے طیار ہے

یعقوب علی کی ہمت

ایک ہفتہ وار اخبار کی ایڈیٹری مینجری مشین پرنٹنگ پریس کا اہتمام۔ جتھے کہ محرری کے فرائض پبلک سے عام تعلقات۔ تصانیف کا شوق۔ یک سر و ہزار سودا والا معاملہ ہے۔ باوجود ان مصروفیتوں کے جنہیں سر کھجلانے کی بھی فرصت نہ ملے۔ آپ کا تفسیر و ترجمہ لکھنا اعجاز نہیں تو ہمت مردانہ کا بین ثبوت ہے۔

آسانیاں اور مشکلات

اس راہ میں کچھ آسانیاں بھی ہیں از انجملہ ایک یہ کہ علامہ نور الدین امیر المومنین کو قرآن مجید سے ایک خاص اُنس۔ اُنس نہیں بلکہ عشق ہے آپ عرصہ سے باقاعدہ درس دیتے ہیں اور اسی طرح کئی دور ختم ہو چکے ہیں اگر ایک آیت ایک دور میں حل نہیں ہوئی۔ تو دوسرے دور میں حل ہو جاتی ہے بالمشافہ الگ طور پر آپ سے دریافت کیا جا سکتا ہے۔ پھر آپ کی تصنیفات بعض آیات کی تفسیر کے لئے رہنما ہیں۔ خود حضرت مسیح الثقلین نے تو جس آیت کو لیا بالکل صاف کر دیا ہے اور کئی مشکل مسائل کو اپنی تصنیفوں میں ایسا حل کیا ہے کہ باید و شاید۔ کئی اصول ایسے بتلائے ہیں جن پر چل کر انسان تدبر سے آیات کے اصلی معانی پر آگاہی حاصل کر سکتا ہے کئی آئین صرف آپ کی ذات مجمع برکات کی صحبت سے حل ہوتی ہیں کیونکہ آپ کی زندگی بھی قرآن شریف کی ایک تفسیر تھی کئی آیات کو زمانہ کے واقعات نے جو اس مسیح کے لئے نشانات کے رنگ میں ظاہر ہوئے حل کیا۔ پھر آپ نے ایک قوم کو قرآن مجید کی طرف ایسی توجہ دلائی کہ وہ دن رات اسی میں تدبر کرتی رہتی تھی اور اب بھی کرتی رہتی ہے چنانچہ اس بحر ذخار کے غوطہ زنوں سے ایک مرحوم عبد الکریم (رضی اللہ عنہ) بھی تھا۔ اس کا غواص طبیعت وہ وہ در رشاہوار لایا کہ ان کی چمک کے سامنے چشم عالم خیرہ ہے۔ آپ نے جن جن آیات کی تفسیر لکھی ہے خوب لکھی ہے اور پھر دوسرے کو اس پر کچھ لکھنے سے بے پرواہ کر دیا ہے وہ جرنیل الفاظ معانی کی افواج پر کمانڈ کرنا خوب جانتا تھا۔

الحمد للہ کہ ہمارے مکرم دوست شیخ صاحب نے ان سب سامانوں سے کافی فائدہ اٹھایا ہے موقع بر موقع وہ عبارت نقل کر دی گئی ہے جو سیدنا المسیح نے کسی آیت کے متعلق لکھی یا خلیفۃ المسیح نے ارشاد کیا یا مولوی عبد الکریم نے تحریر کی یا فاضل احسن نے رقم فرمائی چنانچہ سورہ فاتحہ کی تفسیر کا اکثر حصہ مولوی عبد الکریم صاحب کا نوشتہ ہے مقطعات پر فاضل امروہوی نے کافی بحث کر دی تھی اسی کو نقل کر دیا ہے اور اس طرح پر آپ کی محنت کا ایک حصہ کم ہو گیا مگر پھر بھی ایسے مواقع کا یاد رکھنا یا کم از کم یہ جاننا کہ اس آیت کے متعلق ان بزرگان ملت سے کوئی لکھ چکا ہے یہ بھی تو ایک قابل قدر بات ہے اور میرے نزدیک یہ شیخ یعقوب علی ہی کا حصہ ہے۔

پھر مشکلات بھی ہیں اس وقت تک کئی ترجمے ہو چکے ہیں مگر سب کے سب نقصوں سے خالی نہیں چنانچہ ان کے آخری ترجمہ فتح الحمید کی نسبت ناچیز ایک ریویو لکھ چکا ہے جس کی نسبت گو میرے معزز و محترم مہربان مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے ایڈیٹر ریویو نے بھی تسلیم کر لیا کہ واقعی یہ نقص ضرور نقص ہیں۔ لیکن رواداری کے اصل پر نظر کر کے فرما دیا کہ چونکہ دوسروں نے بھی یہ فروگذاشتیں کی ہیں اس لئے یہ جائز یا کم از کم اعتراض کے قابل نہیں خیر بہر حال میرا مطلب حاصل ہے وہ یہ کہ ابھی تک کوئی ایسا ترجمہ نہیں چھپا جو اعتبار و سند کے قابل ہو اور احمدیہ جماعت کے مذاق کے مطابق ہو پس شیخصاحب کو از سر نو ترجمہ کرنا پڑا اور اس میں وہ کسی دوسرے ترجمے سے (جہاں تک میں خیال کر سکتا ہوں) کم فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور مترجم کے لئے عربی محاورات عربی لغات اور احادیث وغیرہ کا کافی علم ضروری ہے لیکن باوجود ان مشکلوں کے آپ ترجمہ کر رہے ہیں۔

ترجمہ کیسا ہے؟

یہ سوال بہت ہی اہم سوال ہے جب تک تمام قرآن مجید کا ترجمہ نہ ہو جائے رائے دینا مشکل ہے۔ پھر ترجمہ مختلف مذاقوں کے مطابق مختلف طور سے پسندیدہ ہو سکتا ہے بعض لفظی ترجمہ کو پسند کرتے ہیں بعض محاورہ کے دلدادے ہوتے ہیں بعض خطوط وحدانی میں کچھ تشریحی عبارت بڑھانا ضروری کہتے ہیں بعض اسے بہت برا سمجھتے ہیں شیخصاحب نے سب کے مذاق کا لحاظ کر کے ایک بین بین راہ لی ہے مگر ان کا رجحان طبیعت محاورہ کی طرف زیادہ ہے اس لئے بعض الفاظ کے معنے رہ گئے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا عربی میں تو یہ الفاظ آ گئے ہیں مگر اردو میں آنے کے لئے ان کا آنا یا نہ آنا برابر تھا جسے میں پسند نہیں کر سکتا۔ عربی کی ایک گنجلک اور لمبی ترکیب کا ترجمہ ایک لفظ میں کر دینا ہے تو کمال۔ مگر مبتدی کے لئے بہت تکلیف دہ ہے۔ مثلاً فیما کانوا فیہ یختلفون کا ترجمہ "اختلافی امور" پھر بعض جگہ ایسے تساہل سے کام لیا گیا ہے جس پر مجھ کو خیال آتا ہے شیخصاحب نے کیوں نظر ثانی نہ کر لی۔ مثال کے طور پر چند مقامات پیش کرتا ہوں۔

"مالھم من محیص" کا ترجمہ کیا ہے۔ عذاب الٰہی سے کوئی مخلصی دلانے والا نہیں۔

یجتنبون کبائر الاثم والفواحش۔ صرف بڑے بڑے گناہوں سے بچتے ہیں لکھ دیا ہے۔ اثم کا ترجمہ تو آ گیا مگر فواحش کا کچھ ترجمہ نہیں کیا۔

ما علیہم ~~من~~ - تو اس پر کوئی الزام نہیں۔ جو شخص کا خیال رہا ہے مگر ہم کا نہیں۔ ایسا ہی ینصرونہم کا ترجمہ مدد کرے

(۵) من عبادہ جزءاً۔ میں جزءاً کا ترجمہ بھی ندارد۔ سہو کتابت ہو گا چونکہ از کم پروف زیادہ غور سے دیکھنے کی طرف توجہ دلاتا ہے ایسا ہی قال۔ لابیہ کا ترجمہ نہیں کیا۔ ایسا ہی والمومنات کا اور یمنون علیک کا۔

(۶) لعلم للساعة کا ترجمہ الساعة کے لئے نشان ہے۔

(۷) مستقبل اودیتھم کا ترجمہ وادیوں میں سے آرہا تھا۔ ص۱۶۱

(۸) فلیس بمعجز فی الارض کا ترجمہ زمین پر مغلوب ہو کر رہیگا۔ ص۱۶۳

(۹) فاحبط اعمالہم ۔ ان کے اعمال اکارت جاوینگے اس طرح ترجمہ کرنے سے یہ وہم ہوتا ہے کہ مترجم صرف و نحو سے واقف نہیں۔

(۱۰) من قریتك التی اخرجتك کا ترجمہ کیا ہے جس سے تمہیں نکال دیا ہے ص۱۷۰

(۱۱) فی قلوبہم الحمیة حمیة الجاھلیة ۔ اس کا ترجمہ صرف جاہلیت کی حمیت کرنا اسلوب بلاغت قرآن کا خیال نہ کرنا ہے ایسا ہی والھدی معکوفاً میں معکوف کا ترجمہ الگ نہ کرنا ص۱۹۵

(۱۲) کرہ الیکم ۔ کا ترجمہ فرماتے ہیں یہ بدعہدی اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا رہی ہے حالانکہ اس کا فاعل تو اللہ ہے ص۱۹۹

(۱۳) فکرھتموہ کا ترجمہ اس امر سے کراہت کرو نہیں ہے امر ہرگز نہیں۔ ص۲۰۵

(۱۴) ادخلوھا ۔ کا ترجمہ داخل کرو ۔ میری سمجھ میں نہیں آیا۔ ایسے ہی کئی الفاظ و مقامات ہیں جن کو میں دیدہ دانستہ چھوڑ گیا ہوں کیونکہ میرا مطلب صرف متوجہ کرنا ہے۔

باوجود ایسے معمولی نقصوں کے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ بعض آیات کا ترجمہ شیخصاحب نے دیسا درج کیا ہے کہ پسلی پھڑک اٹھی نظر انتخاب کی ۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

تفسیر کیسی ہو؟ جب سے قرآن مجید نازل ہوا ہے اسکی ہزاروں تفسیریں لکھی گئی ہیں ہر ایک تفسیر اپنے رنگ میں زمانہ کے مذاق کے مطابق لکھی گئی ہے۔ مولانا نورالدین صاحب کو تفاسیر کا بہت شوق ہے آپ نے ایک دفعہ نصاب تعلیم مقرر کرتے وقت تفسیر کے آگے انا للہ وانا الیہ راجعون لکھ دیا تھا جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کوئی تفسیر ایسی نہیں بنی جو اول سے آخر تک مفید کہی جا سکے بلکہ ان میں سے بعض تو اسرائیلیات سے پر ہیں بعض میں اس قسم کے غیر مفید جھگڑے ہیں کہ بسم اللہ میں ب اور س کے درمیان کا الف شیطان چرا کرلے گیا۔ بعض میں صرف ناسخ منسوخ کی ایسی بحث ہے کہ نصف نہیں تو ثلث قرآن کو عضو معطل کی طرح کر دیا ہے ۔ خیر بہرحال قرآن مجید کی جس قدر تفسیریں لکھی گئی ہیں ان سب کو مجموعی حیثیت سے دیکھا جائے تو یہی کہنا پڑتا ہے لا تنقضی عجائبہ ولا تفنی غرائبہ موجودہ زمانہ میں کس قسم کی تفسیر کی ضرورت ہے۔ جہاں تک میں خیال کرتا ہوں اس بحث میں تین باتیں ضرور ہونی چاہئیں ایک تو یہ کہ ایک آیت کا دوسری آیت کے ساتھ ایک رکوع کا دوسرے رکوع سے ایک سورة کا دوسری سورة سے ربط ملایا جاوے اور بتایا جاوے کہ قرآن مجید مسلسل و مربوط کلام ہے۔

دوم ۔ یہ کہ اسے ایک مدلل کتاب ثابت کیا جاوے ہر دعویٰ کے ساتھ اس کی دلیلیں ضرور ہوتی ہیں اور یہ صرف قرآن مجید کا خاصہ ہے۔

سوم یہ کہ اس کی ایک ایک آیت یا کم از کم ایک ایک رکوع میں پیشگوئیاں ہیں جو آئت ہیں ۔ اس بات پر کہ یہ قادر مطلق عالم الغیب خدا کا کلام ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ متقدمین نے اس خصوص میں بہت کم لکھا ہے ۔ الحمد للہ کہ شیخصاحب نے ان تینوں باتوں کا لحاظ رکھا ہے ۔ بلکہ یوں کہنا چاہئیے کہ ایک حد تک التزام کیا ہے ۔ گو بعض جگہ تساہل سے کام لیا ہے مگر تاہم ایں ہم غنیمت است تفسیر پڑھنے سے ایک مخالف پر ثابت ہو جاتا ہے کہ قرآن کریم کی ایک ایک آیت پیشگوئی کے رنگ میں اعجاز ہے وہ ایک مدلل کلام ہے ۔ جس کے سامنے فلاسفہ زمانہ حال کا ناطقہ بند ہے وہ ایک مربوط کلام ہے۔

کاتب صاحب کی مہربانی اور پروف ریڈر کے تساہل نے یہاں بھی بہت سی شکایات کی وجہیں پیدا کر دی ہیں۔ مختلف باتیں سرسری طور سے بیان کرتا ہوں۔

(۱) غفور رحیم کو غفور الرحیم (۲) و الکتبہ ۔ (۳) ان محمد (۴) نزدلہ فی الاخرة ۔ بجائے نزدلہ فی حرثہ (یہ تو سہو کاتب نہیں ہوسکتا کیونکہ معنی بھی اسی کے مطابق کئے ہیں) (۵) و فی السماء الٰہ میں عیسائیوں کی تردید کا اچھا موقعہ تھا (۶) حضرت مسیح نے جو فرمایا درج کرتا ہوں ۔ وہ خدا جانے کہاں گیا۔ (۷) فلا تھنوا و تدعوا الی السلم کے لئے فرمانا کہ بحالیکہ تم صلح کی طرف بلاتے ہو ایک خوفناک غلطی ہے (۸) مثلہم فی التوراة ۔ کے لئے تورات سے حوالہ دیدیتے ۔ تو کیا خوب ہوتا یہ بہت ہی معمولی باتیں ہیں میں نے اس نظر سے اس پر کچھ نہیں کہا کہ فلاں آئت کی یہ تفسیر ہونی چاہئیے تھی اور چاہئیے ہی نہیں ۔ کیونکہ کل یعمل علیٰ شاکلتہ۔

کتابت وغیرہ کتابت کے بارے میں تو مجھے یہ کہنا ہے کہ جہاں شیخصاحب تفسیر القرآن قوم کو مکمل کرکے دینگے ۔ وہاں انشاء اللہ کارخانہ الحکم کو ایک خوشنویس کاتب بھی تیار کر دیں گے ۔ کیونکہ آدمی ذہین معلوم ہوتا ہے اور وہ کافی ترقی کر رہا ہے اور اس کی ترقی تفسیر کے مختلف نمبروں سے عیاں ہے باقی رہی صحت اس کے لئے مجھے افسوس کے ساتھ شیخصاحب کی طرف سے معذرت کرنی پڑتی ہے ۔ قرآن مجید کے بعض الفاظ کو عجیب طور سے تبدیل کیا ہے ۔ یعنی نبیاً ھم کو یسٰ (۲) اَنْ اَدُّوْا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ کو اِنْ اَدُّوْا اِلیٰ عِبَادِ اللّٰہِ لکھا ہے ۔ این کو وین ۔ طَعْمَةٌ کو طعمہ ۔ عن المسجد الحرام کو عن المسجد الحرام ۔ لا تخافون کو تخافون ۔ مگر یہ مشتے نمونہ از خروارے ہے ۔ کاغذ بھی کتابت کے ساتھ ترقی کر رہا ہے اور چھپوائی تو شین پریس کی ہے اور خود ان کے اہتمام میں۔

آخر اخیر میں ہم قوم کی طرف سے اپنے مکرم مہربان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ ایک مفید کام میں لگے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے۔

اللّٰھُمَّ اید الاسلام والمسلمین بالامام الحکم العادل

اعلان

غالباً احباب سے یہ امر پوشیدہ نہیں کہ گذشتہ سال عمارت مدرسہ و بورڈنگ کے چندہ کی فراہمی کے لئے چند احباب کا ایک ڈیپوٹیشن احمدی احباب کیخدمت میں بعض مقامات پر گیا تھا جسے اکثر احباب نے خوشی سے قبول کیا اور اسی وقت نقد چندہ دیا اور بعض جگہ وعدے بھی اکی قدر دانی فرمائی اور وہ وعدے آج تک آہستہ آہستہ پورے ہو رہے ہیں اس کے بعد بسرعت تمام اینٹ پکوانے کا کام شروع کیا گیا اور گذشتہ موسم برسات گذرنے کے بعد بھٹہ کو آگ دیگئی اور خدا کے فضل سے اینٹ پک کر نکل رہی ہے چونکہ بورڈنگ ہوس کی بہت ضرورت ہے اس واسطے مجلس معتمدین نے پہلے صرف بورڈنگ ہوس کے بنانے کی منظوری دی ہے جس کے لئے علاوہ پہلی طیار شدہ اینٹ کے بارہ لاکھ اور اینٹ پکوانے کی ضرورت ہے جس کیواسطے دس ہزار روپیہ کی اور ضرورت ہے اور بنیادوں کو پُر کرنے کے لئے بھی مدتین ہزار روپیہ درکار ہوگا اور یہ سارا کام بہت جلد ہو جانا چاہئیے مگر چونکہ فنڈ میں سارا روپیہ خرچ ہو چکا ہے اور اس وقت روپیہ کی سخت ضرورت ہے لہذا مجلس معتمدین نے فیصلہ کیا ہے ۔ کہ ایک ڈیپوٹیشن مندرجہ ذیل احباب کا جس قدر جلد ہو سکے فراہمی چندہ کے لئے دورہ کرے اس قدر اور التماس سب احباب کی خدمت میں ہے کہ اگر وہ خود بخود ہی تحریک کرکے سال گذشتہ کی طرح چندہ جمع کرکے معقول رقموں سے مدد دیویں تو اس میں بہت آسانی ہے کیونکہ ڈیپوٹیشن کے ممبر بھی سب کے سب کم فرصت ہیں اگر احمدیہ انجمنیں خود ہی یہ انتظام کر دیں تو ضرورت جلدی پوری ہو سکتی ہے ڈیپوٹیشن میں ذیل کے

جناب میاں معراج الدین صاحب عمر ۔ جناب شیخ رحمت اللہ صاحب ۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب ۔ ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب ۔ میر محمد اسمٰعیل صاحب ۔ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب ۔ سکرٹری ۔ بالعموم [illegible]

مختلف نوٹ

۱۔ اہلیہ محترمہ خلیفہ رشید الدین صاحب نے ان چھوٹے بچوں کو جو باہر سے آکر یہاں تعلیم پاتے ہیں ایک ٹی پارٹی دی۔ واقعی یہ بہت عمدہ رسم ہے اور بچوں کو جو یہاں آکر تعلیم پانے کے لئے غریب الوطن ہیں ایسے سلوک سے وہ بچے جو اس چھوٹی عمر میں اپنے ماں باپ سے جدا ہو سکتے گھبرائینگے نہیں۔ بلکہ وہ سمجھیں گے کہ یہاں بھی ہم سے پیار کرنے والی مائیں موجود ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ جاری رہے۔

۲۔ مدرسہ احمدیہ عربیہ میں بہاشا بھی سکھائی جائیگی۔ خلیفہ صاحب موصوف نے یہ خدمات کو اپنے ذمہ لیا ہے۔ جزاہ اللہ

۳۔ سید محمود احمد صاحب ۱۲ مارچ کو گھوڑی پر سے گر پڑے جس سے آپ کو چوٹ آئی۔ مگر الحمد للہ خطرناک نہیں

۴۔ حضرت امیر المومنین کی طبیعت بحمد اللہ درست ہے۔ چونکہ طلبہ اعلم جو آپ سے پڑھتے تھے مدرسہ احمدیہ میں داخل کر دئے گئے ہیں اس لئے فراغت کے اوقات میں اب انشاء اللہ کوئی مفید تصنیف کر سکیں گے۔ جو فصل الخطاب نور الدین کی طرح غیر مذاہب کے لئے کارگر حربہ ہوں گی۔

۵۔ ترجمۃ القرآن کی جو ضرورت ہے اس کو آپ مدت سے محسوس کر رہے ہیں بلکہ میرے آقا مسیح الثقلین نے بھی آپ کو تحریراً ارشاد کیا تھا کہ آپ اس کام کو کریں اللہ تعالیٰ سب مشکلات کو رفع کر دیگا۔ میں قوم کی طرف سے دوبارہ یہ درخواست نہایت ادب کے ساتھ جناب خلافت مآب میں پیش کرتا ہوں۔

۶۔ مخالف ہمارے کیا کیا خوفناک منصوبے کرتے ہیں اور پھر کس طرح ناکام رہتے ہیں اس کا اندازہ ایک واقعہ سے ہو سکیگا جو حال میں پیش آیا ہے کہ ایک شہر میں یہ خبر اڑی۔ کہ فلاں مولوی صاحب کے گھر میں چوری ہو گئی۔ پھر مسجد کے اوپر ایک چھوٹی سی صندوقچی پائی گئی اور ساتھ ہی یہ کہہ دیا کہ فلاں احمدی کی یہ سازش ہے جب تھانیدار آیا تو اس نے سوتھ نقب کو دیکھا جہاں سے چھت پھاڑی گئی تھی اس کے ساتھ ایک کمزور سا چھتہ بنا ہوا تھا۔ جس پر کچھ چھوٹے چھوٹے برتن پڑے ہوئے تھے۔ تھانیدار نے کہا اگر چور باہر سے آتا تو یہ برتن ضرور گرتے اور یہ چھتہ ضرور ٹوٹ جاتی صاف ثابت ہوا کہ یہ بناوٹی نقب ہے۔ پس یہ فریق مخالف بہت شرمندہ ہوا یقیناً ہر حال میں متقی فتحمند ہوتا ہے۔

۷۔ مخدوم و محسن مفتی محمد صادق صاحب رقمطراز ہیں۔ کہ

ضلع گورداسپور کا دورہ ختم ہوا۔ ۲۳ نئے خریدار بدر کے بنے۔ ۹ آدمی سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے چند ایک مقامات پر تین جگہ نئی انجمنیں قائم ہوئیں۔ برادر صادق کی بے غرضانہ خدمات خصوصاً نئے آدمیوں کی بیعت قوم کی طرف سے خاص شکریہ کی مستحق ہے۔ اللّٰہم زد فزد۔

قلعہ بکاؤلی کا طلسم

مہاراجہ رام چندر جی والئے اجودھیا کے زمانہ سے بھی صدہا برس پہلے کا یہ طلسم بنا ہوا ہے جو راجہ سکل ہو گزرے جو راجگان ریوان کا جداعلیٰ تھا اس طلسمی قلعہ کو اپنے وزیر کرنڈ گھوک کی مدد سے بدیں غرض بنوایا تھا کہ اس کا زر و مال اور گنج دشمن کی دست برد سے محفوظ رہے (کرنڈ گھوک وزیر بڑا عالم فاضل مہندس اپنے وقت کا انجنیر اور علم دان تھا) اسی قلعہ کے اندر مہارانی بکاؤلی پیدا ہوئی تھی۔ جس کے نام پر یہ طلسم مشہور ہے بکاؤلی کا اصلی نام زبدال تھا کیونکہ یہ پاؤں یعنی پیدری تھی (پاؤں کی طرف سے پیدا شدہ) اور سنسکرت میں زبدال اس کو کہتے ہیں جو پاؤں کی طرف سے الٹ چلنے والا ہو بکاؤلی اس کا نام اس لئے مشہور ہوا کہ یہ نہایت ہی حسین اور سفید لباس پہننے کی شائق تھی اور سنسکرت میں بک (جس سے لفظ بکاؤلی بنا ہے) بگلہ کو کہتے ہیں جو سفید ہوتا ہے موضع امرکنٹک ضلع منڈلہ کے قریب واقع ہے اور مہاراجہ ریواں کی عملداری میں ہے اسی گاؤں کے جنوب میں ایک سنسان وادی (دامن کوہ) ہے جہاں پر ایک بڑی گہری دلدل ہے اسی دلدل کے عین وسط میں یہ طلسم واقعہ ہے یہ دلدل گو لمبائی میں کوسوں تک چلی گئی ہے لیکن چوڑائی میں تین چار میل سے زیادہ کہیں نہیں ہو البتہ گہری اس قدر ہے کہ اگر کئی ہاتھی اوپر تلے کھڑے کر دئے جاویں تو سب غرق ہو جاویں۔ دلدل کے قریب بہت بڑا جنگل ہے۔ جہاں اژدہا شیر چیتے اور لومڑ کتے بکثرت موجود ہیں کچھ تو دلدل کی گہرائی اور وسعت اور کچھ خوفناک جنگل کے بھیانک سین اور اس کے درندہ اور خونخوار جانوروں کے خوف سے کوئی شخص اس طرف جانیکا قصد نہیں کرتا۔ چونکہ اس علاقہ کی مٹی سیاہ اور چکنی ہے جو پانی (بارش کا پانی) بہت جذب کرتی ہے اس لئے وہاں کا نشیبی حصہ دلدلوں سے بھرا پڑا ہے بعض مقامات پر دلدل اوپر سے بالکل خشک معلوم ہوا کرتی ہے اس لئے وہاں اکثر مویشی اور آدمی دھوکے سے پھنس کر غرق اور تلف ہو جاتے ہیں۔ ان خوفناک باتوں کی وجہ سے بھی کوئی اس طرف جانیکا ارادہ نہیں کرتا۔ یہ مخصوص دلدل جس میں قلعہ بکاؤلی واقعہ ہے دریائے سون بہدرا کے قریب واقع ہے اور اسی کے قریب ایک بہت بڑا سرسبز اور شاداب مختلف اقسام کے پھولوں سے لدا ہوا جنگل ہے۔ جس کو بکاؤلی کا باغ بتایا جاتا ہے اسی باغ میں وہ پودا اب تک موجود ہے جس کے پھول کو گل بکاؤلی کہتے ہیں۔ زبدا کی دھار سے تھوڑے فاصلہ پر ایک مقام پر پہاڑ سے دو میل کی بلندی سے ایک آبشار کی دھار چادر کی صورت میں پھیل کر گرتی ہے۔ جسے کپل دہارا کہتے ہیں اس جگہ پر ایک بہت بڑا تالاب ہے جسے مائی بکاؤلی کا تالاب کہتے ہیں بکاؤلی کا طلسمی قلعہ یوں تو نظر نہیں آتا۔ کیونکہ خشک زمین کے کناروں سے کئی میل دور دلدل کے اندر واقعہ ہے لیکن اطراف سطح پہاڑی پر چڑھ کر اگر دوربین سے دیکھیں تو صاف دکھائی دیتا ہے بلکہ قلعہ کے اندر کے درخت بھی نظر آتے ہیں دوربین کے ذریعہ قلعہ کی دیوار سنگین بہت بلند اور چاروں طرف سے بند معلوم ہوتی ہے یعنے قلعہ کا کوئی دروازہ نظر نہیں آتا یہ بھی سنا گیا ہے کہ کبھی کبھی قلعہ کے اندر رات کو روشنی کی سی شعاعیں دکھائی دیتی ہیں اور جاڑوں میں کبھی رات کو دف وغیرہ کے بجنے کی آواز سی بھی محسوس ہوتی ہے۔

مولائے حفیظ سلطان مراکش پر ایک ملکی شخص نے قاتلانہ حملہ کیا حملہ آور پکڑ لیا گیا اور گستاخی کا سبب دریافت کیا تو اوس نے بتلایا کہ میں سلطان کو غیر ملکیوں کے ساتھ زیادہ خلا ملا رکھتے نہیں دیکھ سکتا۔ سلطان عبد الحفیظ بالکل محفوظ رہے۔ مجرم کو سزائے تازیانہ دیے جانے کا حکم صادر کیا۔

حجاز ریلوے۔ کا وہ ٹکڑا جو کہ مکہ معظمہ اور جدہ شریف کے مابین بننے والا ہے اس پر عنقریب کام شروع ہو جائیگا۔ پانچ کمپنیاں ترکی سپاہیوں کی تعمیر ریلوے کے لئے بر سر موقعہ پہنچ چکی ہیں۔ گورنر حجاز اور شریف مکہ اس کام کی تکمیل میں ہر طرح کوشاں ہیں اور امید ہے کہ بہت جلد یہ لائن بن کر تیار ہو جاوے گی۔

محمل شامی خیریت کے ساتھ مکہ معظمہ سے چل کر مدینہ منورہ پہنچ گیا۔ راستہ میں بدو شرارت پر آمادہ ہوئے لیکن دو شریف اور معزز شخصوں نے شیوخ قبائل کی مدد سے قبیلہ والوں کا جوش ٹھنڈا کیا اور انہیں ۱۶۰ گنی بطور بہا دیکر راضی بنا لیا۔

۸ ہزار حاجیوں کا قافلہ حج سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ کی زیارت کو گیا۔ اس میں زیادہ تر مصر کے لوگ تھے۔ بدوؤں نے کوئی تعرض نہیں کیا۔ بلکہ شریف کے بھائی جو قافلہ کے ہمراہ تھے رابغ میں پہونچے تو بڑے بڑے بدو قبائل کے سردار ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے قیام امن کا حلفیہ وعدہ کیا

نہر زبیدہ کی خرابی سے پانی کی کمی اور یہی باعث زحمت ہے اس وقت مکہ مکرمہ میں ۸ روپیہ کو ایک مشک پانی بمشکل دستیاب ہوتا ہے۔

روساء پنجاب کی انجمن موسومہ پنجاب چیفس ایسوسی ایشن انجمن تعلقہ داران اودھ کے نمونے پر قائم کی گئی ہے یقین ہے کہ ملک کو اس انجمن سے قابل قدر فائدہ پہنچیگا اور گورنمنٹ کو مخلصانہ امداد دیگی۔ انجمن ہذا نے آغاز کار ہی کے طور پر اپنے پیٹرن ہز آنر سر لوئیس ڈین کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ جس کا ہز آنر نے تفصیل سے جواب دیا۔

ہفتہ بھر کی خبریں

١۔ اس ہفتہ انجمن احمدیہ کا کام از سر نو سرگرمی سے جاری ہؤا۔ عہدہ داروں کا انتخاب کئے گئے امید ہے اب باقاعدہ استقلال کے ساتھ کام چلتا رہیگا۔

٢۔ امام الانام کی صاحبزادی مبارکہ بیگم کا نکاح ۱۷ فروری ۱۹۰۸ء کو ہؤا تھا۔ اب ۱۴۔ مارچ ۱۹۰۹ء کو وہ اپنے سسرال میں تشریف لے گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ بنت النبی کو تمام برکات و انعامات کا وارث بنائے جو اس کے مقدس باپ اور اس کے دوسرے بھائیوں (انبیاء و اولیاء) پر جناب الٰہی سے نازل ہوتے رہے۔

٣۔ اس ہفتہ سنگھ سبھا کا ایک جلسہ ہؤا ایک عورت کا لیکچر بھی ہؤا۔ چونکہ عورتوں کے لیکچر اس ملک میں نہیں ہوتے اس لئے اس کی تقریر ایک اعجوبہ سمجھی جاتی ہے ورنہ تقریر کا غیر مسلسل و غیر مربوط و غیر مدلل ہونا اور پھر ایک طرف صرف واہ گورو کی پوجا کی تاکید دوسری طرف گرنتھ کو سجدہ کرنا اور سکھوں کا سجدہ کرتے ہوئے دیکھنا اور منع نہ کرنا پھر تناسخ کے لغو عقیدے کا اقرار لیکچر کو پایہ اعتبار و اختیار سے بالکل ساقط کر دیتا ہے سب کو اچھا کہنا۔ میرے خیال میں کوئی مستحسن امر نہیں ہو سکتا سکھ مذہب اپنے اصول میں اسلام کے بہت قریب ہے مگر افسوس اب اس میں بال بڑھانے اور ہاتھ میں لوہے کا کنگن ڈالنے کے سوائے کسی امر کی پروا نہیں کی جاتی۔

ایران کی ہلچل۔ مملکت ایران میں اصلاح پسندوں کا زور جس سرعت سے بڑھ رہا ہے اس کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا بالکل حق بجانب ہوگا کہ طہران کا حشر بھی عنقریب وہی ہونے والا ہے جو فرانس کی انقلاب بغاوت میں دنیا کے حسین شہر پیرس کا ہؤا تھا۔ اصفہان یعنی جہاں پر بختیاری قبائل کا سردار آقا صمصام السلطنت قابض و متصرف ہے اور اس نے صوبہ کی اصلاحی و قومی مجلس قائم کر لی ہے تمام اہل شہر مسلح کر دئے گئے ہیں اور جدید قواعد جنگ کی مشق بسرگرمی جاری ہے۔ شہر اصفہان کو خوب مضبوطی کے ساتھ قلعہ بند کیا جا رہا ہے۔ پچاس ہزار جانباز بختیاری صمصام السلطنت کے ساتھ ہیں۔

تبریز کی قلعہ بندی بھی اعلےٰ جنگی پیمانہ پر ہو رہی ہے، یورپین جنگی انجینیروں کی امداد سے مورچے اور دمدمے بنائے گئے ہیں برقی تاروں کا جال ہر طرف بڑی ہوشیاری سے بچھا ہوا ہے چند روز میں تبریز ناممکن الفتح مقام ہو جائیگا اور اس انتظام سے فارغ ہو کر دلیر قومی سپہ سالار ستار خان تبریز سے طہران کی طرف حملہ آوری کے لئے روانہ ہوگا۔ ستار خان کی غیر حاضری میں باقر خان تبریز کا محافظ رہیگا یہ سپہ سالار بھی ستار خان سے کم صاحب عزم و دلیر نہیں ہے۔

صوبجات متحدہ کے دارالصدر میں اینگلو بنگالی سکول کے ہیڈ ماسٹر بابو نیپال چندر رائے نے ۱۶ اکتوبر گذشتہ کو بلاگھاٹ میں اپنے ہمقوموں کے ساتھ تقسیم بنگال کا دن منایا اور سر جان ہیویٹ بہادر نے اس کی خبر پاکر صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم کو سکول مذکور کے ڈس افیلیئٹ کرنے کی ہدایت فرمائی اسپر منتظمین سکول نے اپنا شدید نقصان محسوس کر کے ہیڈ ماسٹر سے استعفاء لیا اور لاٹ صاحب کو اسکی اطلاع دیدی۔

جناب نواب صاحب ممدوٹ جناب نواب صاحب لوہارو کی دختر کے ساتھ بیاہے گئے مبارک ہے۔

پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی کے ٹھیکہ کتب رسی کے خلاف حضور لفٹنٹ گورنر سے فریاد کی گئی ہے۔

ترقی طاعون کے خوف سے ملتان کی ایک ثلث آبادی بھاگ گئی ہے۔ شہر خالی ہوا جاتا ہے۔

پچھلے ہفتے ہند میں طاعون سے ۱۰۰ اموات ہوئے۔ بمبئی میں ۹۷، متحدہ صوبجات ۶۸۲ پنجاب میں ۱۱۸۰۔

گوری پور کے زمیندار بابو برجیندر کشور رائے نے کلکتہ کی قومی تعلیم کی کونسل کو دس لاکھ روپیہ دیا۔

کولا چو کی بمبئی کی اگلزینڈرل مل میں منگل وار شام کو آگ لگی۔ قریب بیس ہزار کے نقصان ہؤا۔

چکاگو کی روغن کمپنی کو ۲ کروڑ ۹۰ لاکھ ڈالر جرمانہ ہؤا تھا اپیل میں معاف کیا گیا۔

برٹش گورنمنٹ اور سیام کے درمیان جو نیا معاہدہ طے کیا گیا ہے اس پر پایہ تخت بنکاک میں طرفین کے دستخط ہو گئے سیامی صوبجات کیلنتان۔ ترنگانو و کیدہ برٹش قلمرو میں شامل کئے گئے اس کے بعد ملک سیام میں برٹش کا دخل نہ ہوگا۔ ہاں اگر وہاں کسی برٹش رعایا پر کوئی مقدمہ یا جھگڑا ہوگا اس کے فیصلہ میں یورپین مشیروں سے بھی اصلاح لی جاویگی۔

بابو درگا چرن سینال معمر وکیل کو جسے ہائیکورٹ کلکتہ نے دار جیلنگ میل ٹرین میں یورپین مسافروں پر حملہ آور ہونے کے جرم میں چار سال کی سزا دی تھی۔ چھ ماہ ڈاکٹری معائنہ میں رکھے جانے کے بعد گورنمنٹ نے براہ ترحم خسروانہ اسے رہا فرما دیا۔

ایک تبتی تاجر مال خریدنے کو کلکتہ پہنچا اس نے ۹ ہزار روپیہ لکھنے کی رپورٹ کی۔

بجٹ ہند میں عظیم خسارہ ہے ریلوے کے سالانہ اخراجات میں پونے چار کروڑ گھٹائیں گے۔

جمعرات کو بوقت دوپہر دربھنگہ بازار کٹڑہ میں ۵۰۰ کوٹھے راکھ ہو گئے اور ایک آدمی بھی ہلاک ہؤا۔

ضلع بنوں میں ماہ فروری کے آخری ہفتہ میں ایک گروہ خوست اور خٹک قوم کے لٹیروں کا ڈاکہ زنی کی نیت سے آیا تھا کوہاٹ سرحدی پولیس کے ۱۲ جوانوں کا ایک دستہ ان کی خبر لینے کے لئے روانہ کیا گیا۔ سرحدی پٹھانوں کی تعداد ۸۰ کے قریب تھی۔ سرحدی پولیس نے ایک مکان میں جا گھیرا اور ان پر فیر کئے ۱۱ پٹھان مارے گئے ایک پکڑا گیا سرحدی پولیس کا ایک سپاہی ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ سرحدی ملٹری پولیس کی بہادری قابل داد ہے۔

جرمن کی سب سے زیادہ دولت مند لیڈی فرو ون بولن ہے، اس کی جائداد ۳۲ کروڑ روپیہ سے زیادہ مالیت کی ہے اور آمدنی ۱۰ لاکھ روپیہ ماہوار۔ وہ کارخانہ کروپ کی مالک ہے، جہاں تمام ملکوں کے لئے توپیں ڈھالی جاتی ہیں۔ ۱۵ اکتوبر گذشتہ میں اس کی شادی ہوئی ہے تو اس نے اپنی شادی کا جوڑا خود اپنے ہاتھ سے سیا تھا اور اکثر اپنا کھانا خود ہی تیار کرتی ہے۔ ۴۵ ہزار کاریگر اس کے کارخانہ میں ملازم ہیں اپنی شادی پر ۵۰ ہزار پونڈ ان کاریگروں کے لئے وقف کیا۔ جو کام کرنے کے لائق نہیں ہر ڈاک میں بہت سی چٹھیاں ان لوگوں کی ان کے پاس آتی ہیں جو امداد کے خواستگار ہوتے ہیں وہ ہر ایک جائز درخواست کو قبول کرتی ہے۔

مسٹر روزولیٹ ۴۔ مارچ کو امریکہ کی پریزیڈنسی سے کنارہ کش ہوئے اور مسٹر ٹیفٹ جو کثرت رائے سے منتخب ہو چکے ہیں واشنگٹن میں پریزیڈنٹ بنائے گئے۔

سندھ میں تیس لاکھ آدمیوں کی روزی کا بندوبست دریائے سندھ کی آبپاشی کے ذریعہ سے کیا گیا ہے تمام ہندوستان میں حکومت برطانیہ پینتالیس ہزار میل نہروں کا انتظام کرتی ہے جن سے ساڑھے چھ کروڑ بیگھہ زمین کی آبپاشی ہوتی ہے دنیا کی کوئی سلطنت اپنی رعایا کی رفاہ کے متعلق اس سے بہتر کارگذاری نہیں دکھا سکتی۔

شکریہ سید احمد نور صاحب کابلی مہاجر نے اپنی دریا دلی کا یہ نمونہ دکھایا کہ اپنی قومی لائبریری دار الکتب احمدیہ کے لئے مندرجہ ذیل کتابیں مرحمت فرمائیں خدا انکو اس عطیہ کی جزائے خیر دے اور خدا کرے ہم میں ہزاروں لاکھوں احمد نور پیدا ہو جاویں۔

دفتر بدر قادیان سے طلب کرو

براہین احمدیہ - حضرت مسیح موعودؑ کی سب سے پہلی تصنیف جس کے جواب پر دس ہزار روپیہ کا انعام مقرر ہے اس کی کئی پیشگوئیاں اب پوری ہو رہی ہیں - قیمت بے جلد صمہ - مجلد صمہ ۱۲/

درثمین - حضرت اقدس کی جس قدر نظمیں ہیں ان کا مجموعہ - مجلد ۶/ بے جلد ۴/

شہادت الفرقان - مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی کی کتاب شہادت القرآن کا دندان شکن جواب - تازہ تصنیف قاضی اکمل صاحب - قیمت ۲/

معیار الصادقین - راستبازوں کی پہچان کے اصول مسیح موعود کے دعاوی کا ثبوت - قیمت ۳/

ظہور المسیح - اکثر مخالف کتابوں کے اعتراضوں کے جوابات - وفات مسیح اور حضرت کے دعاوی کی نسبت کامل تشریح آیۃ استخلاف کی عجیب تفسیر کی گئی ہے قیمت ۶/

سراج الشہادتین (مصنفہ فاضل امروہی مولوی محمد احسن صاحب) مولانا عبد اللطیف شہید کی پیشگوئی - سورہ یٰسین سے - قیمت ۱/

القول الصحیح - اردو نظم میں مسیح کے دعاوی کا ثبوت - قیمت ۱/

البرہان الصحیح - پنجابی نظم میں - قیمت ۱/

عصمت انبیاء - ان آیات کی صحیح تفسیر جن سے نادان انبیاء کو گنہگار ہونا سمجھتے ہیں - قیمت ۸/

غلامی - اسلام میں غلامی کن معنوں میں جائز ہے - قیمت ۳/

فتح الدین - پنجابی نظم - مدلل وفات المسیح میں - قیمت ۲/

مورکھ سیدھ - مسیح موعود کی وفات پر جو اعتراض ہیں ان کے جواب ۱/

چشمہ مسیحی - حضرت اقدس کی تصنیف جو اور کہیں نہیں ملتی ۳/

قرآن شریف مترجم - از شاہ رفیع الدین جس کو سامنے رکھ کر درس قرآن شریف کہا جاتا ہے - قیمت عہ

آئینہ صداقت - حضرت اقدس کی وفات پر نہایت عجیب رسالہ قیمت ۲/

مبادی الصرف - صرف عربی زبان سیکھنے کے لئے مختصر و جامع رسالہ تصنیف امیر المومنین - قیمت ۲/

جنگ مقدس - عبد اللہ آتھم کا حضرت اقدس سے مباحثہ - قیمت ۸/

شری نہ کلنک درشن - حضرت مسیح موعودؑ شری نہ کلنک اوتار ہیں اس کا ثبوت - قیمت ۸/

کرشن لیلا - لیکھرام کی ہلاکت

سیر پرند - تمام شکار کے پرندوں کے صحیح معلومات کا ذریعہ باتصویر عہ بجائے ۴/

اوامر و نواہی قرآن کریم - جس میں چہل احادیث بھی شامل ہیں - مترجم سید عبد الحی کی تصنیف - پسندیدہ حضرت امیر المومنین - قیمت بجائے عہ صرف ۹/

عیسائی مذہب - عیسائیوں کی تردید میں اور مسیح کا صلیب سے بچ کر کشمیر جانا ثابت کیا ہے - قیمت ۸/

اسلام کی پہلی کتاب - تمام دعاوی مسیح موعود کا مدلل باحوالہ مجموعہ قیمت ۱/

معیار حق - سچے مذہب کی شناخت کے بارہ میں - قیمت ۱/

نظم مستورات و کامن الہ داد خان - نظم پنجابی کی شوق انگیز کتابیں - قیمت ۸/

الاستخلاف - شیعوں کا رد قرآنی آیات سے ایک نئی طرز میں - قیمت ۳/

ست سلاجیت گلگتی - مقوی اعضائے رئیسہ نہایت عمدہ مفرد دوائی - قیمت ایک تولہ عہ دو تولہ ۱۲/ - چار روپیہ کی پانچ تولہ

اس سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے؟

ایک مشہور کارخانہ سے تیار کردہ اکر ریلوے ریگولیٹر گھڑی جس کو ریلوے والوں نے بہت پسند کیا ہے - قیمت چار روپیہ - گارنٹی ۴ سال - علاوہ اس شرط پر کہ اگر چار سال کے اندر واپس کرنا چاہیں تو نصف قیمت پر واپس لے لی جاویگی اس لئے شرط اور گارنٹی چار سال کا سارٹیفکیٹ ہمراہ گھڑی روانہ ہوگا - بہت جلد منگوائیے۔

(بدر) یہ گھڑی ہم نے دیکھی ہے - اچھی معلوم ہوتی ہے

المشتہر - امراؤ نگم ٹریڈنگ کمپنی پیپل مہادیو اسٹریٹ دہلی

خریداران بدر کے لئے ایک تحفہ

صاحبان اگر آپ کو اپنے پروردگار کی کلام کا کچھ بھی شوق ہے اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ قرآن کی دعائیں جو مستجاب ہیں اپنے موقع میں پڑھیں تو ہم سے رسالہ ادعیۃ القرآن مترجم اردو بقیمت ۲/ مع محصولڈاک منگا کر پڑھیں چونکہ صرف ۲/ کا وی پی نہیں ہو سکتا ہے اس لئے ۵/ سے کم درخواست نہ ہونی چاہیے اور ۲/ کا ٹکٹ بھیجدیں - نوٹ - چار جلد کے خریدار کو ایک جلد اور دس جلد کے خریدار کو چار جلدیں مفت دی جاوینگی۔

المشتہر - ابن عباد اللہ السید محبوب شاہ مقام حاتہ ڈاکخانہ مانسہرہ (ہزارہ)

اشتہار صدق آثار

(الصدق ینجی والکذب یہلک)

بسوگند گفتن کہ زر مغربی ست * چہ حاجت محک خود بگوید کہ چیست

میرے پاس وہ اصلی ممیرا ہے کہ جس کو عوام فی تولہ کئی کئی روپیہ پر فروخت کرتے ہیں مگر میں کسی اشد ضرورت کی وجہ سے فی تولہ صرف پانچ روپیہ پر دیتا ہوں اگر کسی صاحب کو کچھ تردد ہو - تو وہ محصولڈاک بھیجکر کسی تجربہ کار سے تسلی کرا سکتے ہیں۔

المشتہر - مولوی محمد یٰسین احمدی - مانسہرہ - ضلع ہزارہ

نوٹ - یہ ممیرا دفتر سے بھی مل سکتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح

شاہی طبیب مولوی حکیم نورالدین صاحب کا مجربہ

ممیرے کا سرمہ

خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے آنکھیں بڑی نعمت ہیں اور آجکل کچھ ایسے اسباب پیدا ہو گئے ہیں کہ عام طور پر لوگ آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا ہیں یہاں تک کہ نوجوانوں کو دیکھو کہ وہ بھی عینک لگائے پھرتے ہیں - اور ضعف نظر کی عام شکایت ہے - میں نے بڑی محنت سے اصلی ممیرا جو امراض چشم کے لئے ایک مسلم مفید چیز ہے حاصل کیا - اس کے اصلی ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تصدیق فرمائی - حضرت مسیح موعودؑ کا خاندان طبی لحاظ سے بھی ایک ممتاز خاندان ہے اور اس پہلے سے ہی آپ کی تصدیق بے نظیر ہے اور علاوہ بریں حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے (جو مسلم شاہی طبیب ہیں) بھی تصدیق فرمائی کہ یہ اصلی ممیرا ہے - ممیرا حاصل کرنے کے بعد میں نے حضرت حکیم صاحب ممدوح کے مجرب اور ہزارہا مریضان چشم پر آزمائے ہوئے سرمہ کے نسخے آپ کی ہدایت کے موافق ممیرے کے ساتھ ترکیب دیکر طیار کئے ہیں اور اب میں عام فائدہ کے لئے اس کو مشتہر کرتا ہوں اور چونکہ یہ تین مختلف نسخے ہیں اس لئے ہر ایک قسم کے سرمہ کی قیمت جدا جدا ہے مریضان چشم اگر سرمہ طلب کرتے وقت اپنی بیماری کی تفصیل لکھ بھیجا کریں تو حضرت مولوی صاحب ممدوح سے مشورہ کرکے جو سرمہ وہ اس کے لئے تجویز کریں گے - بھیجدیا جایا کریگا۔

قیمت سرمہ قسم اول ۵/ فی تولہ - قسم دوم عہ - قسم سوم عہ -
قیمت ممیرا قسم اول عہ فی تولہ - جس کو لوگ اڑھائی سو روپیہ فی تولہ بیچتے ہیں - قسم دوم ۶/ - فی تولہ - اگر ممیرا اصلی نہ ہو تو واپس کرکے قیمت لے لو۔

علاوہ ازیں میرے پاس لنگی ہر قسم کی زری - ریشمی - پشاوری سوتی - زرد سیاہ - بادامی - مشہدی - وسفید ٹنگہ ٹسری وغیرہ ۱/ سے لیکر ۶/ قیمت تک موجود ہیں اور نیز کلاہ و ٹوپی ہر قسم موجود ہے - جو پسند نہ ہو - معقول وجہ بیان کرکے خریدار کو واپس کرنیکا اختیار ہے - خرچ آمد و رفت بذمہ خریدار

المشتہر

احمد نور کابلی مہاجر از قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

بقایاداروں - کیخدمت میں عرض ہے کہ جن صاحبوں کے ذمہ تمام سال حال کی قیمت یا اس کا کچھ حصہ باقی ہے وہ روانہ فرمادیں اور سنہ ۱۹۰۸ء و سنہ ۱۹۰۷ء و سنہ ۱۹۰۶ء کے [illegible]

ایک نظر اِدھر بھی دیکھئے

حضرات یہ چند اشیاء اپنے دواخانہ کی ناک چھانٹ کر آپ کو مطلع کرتا ہوں آپ لوگ ضرور انکا تجربہ کیجئے فرق پڑے تو دُونے دام دینے کا ذمہ ہو ہنگی روپیہ آنے پر محصول بھی ذمہ میرے ہی ورنہ سب کو قیمت طلب پارسل کے ذریعہ سے روانہ ہونگی۔

المشتہر

منشی امام الدین سوداگر دواخانہ انگریزی شہر متھرا

اثبات مسیحائی

فلما حضرات قیصرہ ہند کے خاص کیمیا ساز ڈاکٹر مسٹر برگائن کو فار ماسوٹیکل سوسائٹی کے از جملہ ممبروں و گریٹ آنریبل اگزامینیشن پروفیسروں نے جو ستے اور سارٹیفکٹ دیئے ہیں اسلئے دعوی سے سفارش کیجاتی ہے کہ شربت فولاد کی چار چار قطرے سات روز پینے سے رگ پٹھوں نظام عصبی یعنی دل و جگر و دماغ میں وہ تحریک اور طاقت پیدا ہوتی ہے کہ سوکھے دہان میں پانی پڑ گیا کل دماغی فعل قوی اور قوائے حواس خمسہ ظاہری و باطنی تیز روشن چہرہ پر نور دلمیں فرحت و سرور دوران خون میں تیزی و حرارت غریزی میں ترقی غلبہ ریح و ریح میں جودت سستی و کاہلی نابود بھول چوک کا و کر ہنیں خیالات بیدار ہمہ قوی بہ مستی طبیعت کا نام ہنیں بھوک لاانتہا کرہیں انتہا درجہ کی طاقت بعد تولید خون زندگی کا لطف شباب کا مزہ از سر نو حاصل گردہ قوی اعصاب سخت ہڈی مضبوط مستحکم ہو کر لاغر سے لاغر اندام شخص توانا تندرست چاق چوبند ہو جاتا ہی جریان بدخوابی رقت منی سرعت وغیرہ امراض کا اثر باقی ہنیں رہتا نزلہ زکام۔ ریزش بلغم کھانسی۔ درد سینہ۔ بد مزگی دہن۔ پیٹ کی زیادتی دفع ہو جاتی ہی فی بوتل عہ محصول ۳ بوتل کے خریدار کو ایک بوتل مفت ملے گی۔

سوزاک کہنہ و جدید کے لئے بجلی کا بلیٹ

چپٹ کا بہنا جلن ہونا قرحہ پڑجانا سوراخ پڑجانا انتہا درجہ کی جتائی و جلنی دائمی جریان وغیرہ امراض مثانہ اس بلیٹ کو کمر پر باندھنے سے ۲۴ گھنٹہ میں رفع ہو جاتی ہیں کیونکہ بلیٹ کے باندھنے کے ساتھ ہی بجلی تمام کھال کے سوراخوں میں گھسکر مثانہ و گردہ پر قوی تاثیر کرکے صحت بخشتی ہی اور ہر ایک باریک رگ و ریشہ کو مضبوط کر دیتی ہی تمام ضعف دماغ ضعف دل ضعف گردہ ضعف مثانہ ضعف باہ کو بھی رفع کرکے آدمی کو ایسا مرد کامل کر دیتا ہی کہ جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور کمر پر باندھنے سے درد کمر درد گردہ جوڑ جوڑ کا درد۔ درد سر دبات کا پتلا ہونا یا ہمراہ پیشاب نکلنا یا ہر وقت جاری رہنا مثانہ میں جسقدر کمزوری اور نقص پیدا ہوگئے ہوں ان سب کو یک قلم دور کرکے اعلی درجہ کا مقوی کر دیتا ہی اور سے ہوگی داکو معا اسکو وقت خام لیتا ہی اور جگہ پر قائم کر دیتا ہی و اگر قبض کو دور کر دیتا ہی جسقدر اسکا اثر جاذب بدن ہوتا ہی اسیقدر امتحان ہو چکا ہی جن نازک مزاج لوگونکو دوا پینے اور دوا کھانے سے نفرت ہی انکے حق میں بلیٹ نہایت اکسیر چیز ہی۔ عورتوں کے حیض و نفاس کی کمی بیشی اور بچونکو نظر آسیب سے بچانیکے لئے اور دودہ وغیرہ ہضم کرنیکو نہایت عمدہ شئی ہی قیمت فی عدد عہ ۳ کے خریدار کو ایک مفت ملیگا۔

غازہ یوسفی

جسطرح بال اور دانتوں کے صاف رکھنے کی ضرورت ہی اسیطرح چہرہ کی صفائی اور زیبائش بھی ضروری ہی خوبصورت بننے کی دوا حضور شہزادہ پرنس آف ویلز کی سفارش سے ڈاکٹر لاکنڈل صاحب نے مہاراجہ میسور کیلئے تیار کی ہی جسکو سات روز ملنے سے کالی رنگت گلاب کی پتی کیطرح سرخ و سفید مخمل کے مانند نرم ہو جاتی ہی آنکھوں اور گالوں کے داغ جھائیں چھیپ چھریاں فوراً دفع ہو کر خوبصورتی پیدا ہو جاتی ہی سیتلا ماتا کے داغ جھائیں خواہ کتنے ہی عرصہ کے کیوں نہوں ایک ہفتہ میں دفع ہو جاتے ہیں اور مہاسے وغیرہ سے جو چہرہ کھردرا اور بے رونق ہو جاتا ہی انکو مٹا کر چہرہ کو برابر صاف اور خوشرنگ نہایت ملاحت دار کر دیتی ہی کہ دشمن کو بھی پیارا معلوم ہو جو خوبصورتی اور رنگت اس سے پیدا ہوتی ہی وہ تمام عمر قائم رہتی ہی بالکل بوڑھا و بدشکل چہرہ جسپر جھریاں پڑی ہوں اسکو ملکر الکیم نہ دہو دیجئے پھر دیکھئے کہ وہ چہرہ ۱۶ برس کی حسین کے برابر پیارا نہ معلوم ہو تو دام جب نہیں لیجئے خوشبو ایسی کہ شاہزادوں کے استعمال کے لائق ہی علاوہ اسکے جبتک دو بارہ غسل نکرو دماغ معطر رہے پسینہ کی بدبو نکلنے دہ کہال کے کل عوارض پھوڑا پھنسی کہال کا ترخنا۔ داد۔ خارش کو از حد مفید ہی عطر یا پوڈر و نکو لگانا شوقین لوگ بہلا جاوینگے نہایت ہی عمدہ ولایتی پھولوں کی روح کھینچکر اسکو تیار کیا ہی قیمت فی شیشی عہ ۳ شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت ملیگی۔

امریکن خضاب

یہ مثل سفید عرق کے ہی جو مثل تیل کے سفید بالوں پر لگانے سے ۲ منٹ میں بال سیاہ بہنور کر دیتا ہی اور کامل ایکماہ تک وہ سیاہی قائم رہتی ہی داغ دہبہ کہال پر کسی قسم کا ہنیں لاتا سخت سے سخت بالونکو نرم مثل ریشم کے کر دیتا ہی آیندہ بالونکو سرخ سفید ہونے سے روکتا ہی اشتہار تو بہت سے جاری ہیں مگر ہمیں کوئی سر طاری کے تجربہ کرے تو سچا جانیں اور جسکا جی چاہے بدلے ہم بلا عذر تیار ہیں ایک بکس ۷ ماہ کو کافی ہی فی بکس عہ ۳ بکس کے خریدار کو ایک بکس مفت ملیگا

بال صفا۔ یہ عرق حالیہ بنا ہی امیر زنکے چوچلے ہیں ایک ذرا سا عرق نازک سے نازک جگہ پر لگا دیجئے اور ۳ منٹ توقف کیجئے کل بال انگلیوں سے گر جاینگے اور جلد ایسی صاف ہو جاتی جیسے ہتھیلی نہ سوزش لاتا ہی نہ جلن پیدا کرتا ہی نہ کچھ دقت یہ ایک کار آمد چیز ہی زیادہ دفعہ کے استعمال سے بالونکا نکلنا ہی بند ہو جاتا ہی قیمت فی شیشی عہ ۳ شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت ملیگی۔

بواسیر کی برقی انگوٹھی

بواسیر خواہ کیسی ہی زور پر اور کتنے ہی دن کی ہو کسی قسم کی ہو خونی بادی سے ایک ہفتہ کے استعمال سے نام بھی باقی رہجاوے تو دُونے دام دینے کا اقرار ہی لاکھوں بندۂ خدا اسکے سبب نجات پا چکے ہیں جنکے سارٹیفکٹ موجود ہیں قیمت فی عدد عہ

مغربی علاج

ڈاکٹر بانٹر صاحب کا مغربی علاج یہ ایک قسم کا مرہم ہی جو ڈاکٹر موصوف نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربہ سے ایجاد کیا ہی اور ایسے لوگوں کے حق میں اکسیر سے کم نہیں ہی جو عین جوانی میں بباعث ناکردنی حرکات کے محض بیکار ہو گئے ہیں مالش کرنے ہی ناقص برودت بیک قلم پسینہ کی راہ خارج کر دیتا ہی جسکے سبب رگوں میں از سر نو جان پڑجاتی ہی اور وہی اصلی قوت آجاتی ہی مریض چاہے کسی قسم اور کتنی ہی مدت کا ہو ایک ہفتہ میں حالت اصلی پر لے آتا اسکا اصلی جوہر ہی البتہ لاتا ہی نہ سوزش کرتا ہی اور نہ کچھ باندھنے کی دقت ہی فقط علم کافی ہی واضح ہو کہ جب رگوں میں برودت بھر جاتی ہی تو خون جو ہمیشہ رگوں میں دورہ کرتا ہی دوران نہیں کرنے جانے پاتا کیونکہ راستہ بند ہو جاتا ہی اب جس علاج نے ناقص برودت کو خارج کر دیا اور راستہ خون کی آمد و رفت کا صاف کر دیا تو پھر نقص کہاں رہا اس علاج سے واقعی سینکڑوں آدمی ایسے مستفید ہوئے ہیں کہ جن کی نوبت نا امیدی تک پہنچ چکی تھی اب وہ دو دو ایک ایک بچہ کے باپ ہیں اور شرطیہ ۔۔ ہر آزمایئے وہ بھی فائدہ ملنے سے محروم رہیں تو دُونے دام واپس دینے کا ذمہ ہی فقط اپنی نام آوری کیلئے یہ انمول شئی کوڑیوں کے مول کر دی ہی ورنہ سینکڑوں روپیہ کو ایسی چیز ملنا دشوار ہی فی بکس جو ایک مریض کو کافی ہوگا عہ ۳ بکس کے خریدار کو ایک بکس مغربی علاج کا مفت ملیگا۔

اکسیر یہ وہ شئی ہی جسکو قدرت نے ہر جاندار کے جسم کے اندر جذب کی ہی اسکو یورپ کے مسیحا نفس ڈاکٹروں نے دنیا میں پیدا کر دکھایا ہی اسکا ایک ایک قطرہ جواہرات سے قیمتی ہی چند روز کے استعمال سے تو آدمی فولاد بنجاتا ہی واللہ اسکے چار قطرے ایکوقت ہمراہ بالائی کے کھانے سے آدھ گھنٹہ کے بعد وہ قوت پیدا ہوتی ہے کہ

ناب غیر ممکن ہے خواہ آدمی کتنا ہی کرز درست ہوفی شیشی قیمت ۲ شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت ملیگی

چینائی منجن

یہ نہایت عمدہ خوشبودار خشک پاکیزہ چیز ہے اس کو بلا لحاظ مذہب سب استعمال کرتے ہیں ہجے ہلتے ہوئے دانت ڈاڑھ جم جاتے ہیں ہر قسم کا درد ٹیس مسوڑوں کا پھولنا خون دینا گلی وغیرہ گردیتا ہی اور ایسے مضبوط ہو جاتے ہیں کہ شرطیہ چنے چبالو گندہ دہنی جو کسی کے پاس بیٹھنے کے لائق نہیں رکھتی دفع ہو جاتی ہی فی بکس جو مدت کو کافی ہوگا ۲ کے خریدار کو ایک مفت ملیگا :-

الجوالامساک یعنی ربڑ کی تھیلی

یہ شوقین مزاج والوں کو نعمت غیر مترقبہ بلا دہشت چاہے جیسے کیلئے سو کہے میں کود پڑو وہ بات حاصل ہو جو کبھی عمر بھر نہوئی ہو اپنے آپ کو ایسا قوی تندرست زور سند پاؤ گے کہ کبھی نہ پایا ہو نسل کی کافی حفاظت ہی فیعدد ۳ عدد کے خریدار کو ایک عدد مفت ملیگا

نور نظر

آنکھ سے پیاری دنیا میں کوئی شے نہیں ہی اور آجکل تعلیم ایسی کچھ خراب ہی کہ کوئی طالبعلم ایسا نہ ہوگا جسکو کچھ نہ کچھ بینائی کی شکایت نہو اس عرق کو نور نظر صاحب ولایت بھیجتے ہیں جسکے دو قطرے آنکھ میں ڈالنے سے جالا پھولا دھند۔ ڈھلکا۔ آشوب رتوندی۔ رکھنیٹ۔ موتیابند۔ خارش۔ پربال۔ سوزش۔ سرخی۔ منظر کا ہٹ جانا ایک شے کے دو چار نظر آنا وغیرہ عوارض جلد دفع کرکے منظر کو قائم کردیتی ہی اور بینائی کو ترقی دیتی ہی فی شیشی ۲ شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت ملے گی۔

دوپٹے ریشمین

ساختہ بنگال مع گوٹہ بلو نہایت باریک مثل آب روان کے اور ہزاروں شب بھی خراب نہیں ہوتے یعنی دستہ تک بھی نہیں پڑتے لائق بیگمات جو رنگ مطلوب ہو تحریر کیجئے عرض میں ڈیڑھ گز طول میں ۳ گز قیمت فی جوڑ ہے۔

جادو کی لالٹین

جسکے ذریعہ سے انگریز لوگ حیرت انگیز تماشے دکھاتے ہیں رات کو دن دنکو رات بنادیتے ہیں روم روس وغیرہ کی لڑائی طرفین سے فوج کا دھاوا لاشوں کا خوفناک حالت سے اٹھایا جانا۔ چین۔ جاپان۔ امریکہ۔ افریقہ وغیرہ ممالک کی حسین عورتوں و مردوں کا سامنے چلتے پھرتے منظر آنا آسمان سے آفتاب یا ماہتاب کا اترنا چھوٹے سے بڑا ہونا گھر کی دیوار پر ہو بہو دکھائی دینا ترکیب کا کاغذ جادو کی ۱۲ پلیٹ اور ایک خوشنما بکس لالٹین کے ہمراہ مفت قیمت درجہ اول

حیرت انگیز دوچشمی دوربین

جو کہ حضور قیصر ہند کے جشن جوبلی کیوقت ایجاد ہوئی ہی اس سے ۱۰ میل کی ہر ایک چھوٹی بڑی چیز آنکھ کے سامنے پہنچائی جاسکتی ہی صاف اور اسقدر نزدیک معلوم ہوتی ہی کہ آدمی ہاتھ بڑھا کر لیسکتا ہی بہوش عالم کے جلسے ہو بہو نظر کے سامنے آجاتے ہیں کہ دیکھکر حیرت ہوتی ہی ہم سکو دیکھیں ہمیں کوئی نہ دیکھے یہ لطف اس دوربین میں ہی ہر شخص کی لبشارت کیونکہ انکو محتی پڑہتی ہی شکار کیوقت درختوں میں چھپے جانور پاس نظر آتے ہیں ناٹک یا جادوگروں کے اصلی و مخفی حال اس دوربین سے معلوم ہوتے ہیں قیمت ۱۰ میل ایضاً ۸ میل ایضاً ۴ میل ایضاً ۲ میل سے

برقی آلہ کان

انکو کانوں کے اندر رکھنے سے بالکل بہرا آدمی بخوبی تمام بات چیت دور و نزدیک کی سن سمجھ سکتا ہی اور چند روز کے استعمال سے بجلی کا اثر جذب ہوکر قوت سماعت پوری پیدا ہو جاتی ہی پھر آلہ وغیرہ رکھنے کی ضرورت نہیں رہتی کانمیں رکھتے ہوئے الکس درد وغیرہ کچھ معلوم نہیں ہوتا اور کسی دوسرے آدمی کو بھی نہ معلوم ہوگا کہ ان کے کانمیں آلہ لگا ہی نہایت عمدہ چیز ایجاد ہوکر آئی ہی قیمت فی جوڑ

چندن ہار۔ سونے کا ہم رنگ جسکی لڑی چھوٹی بڑی ہی گلے سے ناف تک آتی ہی ہر لڑی پر مولسری کا پھول بنا ہی ہار قابل بیگمات آپکا جی چاہے جہاں دکھالو اگر

کوئی تجربہ کار ناواقف اسکو ایکہزار سے کم کا کہدے تو ہم گنہگار ہی کیساتھ قیمت پھیر دینگے رنگ روپ جو اصلی سونیکا ہی دہی اسکا ہی سونے چاندی کے زیور میں یکتا معلوم ہوتا ہی قیمت فی ہار ہے ۳ عدد کے خریدار کو ایک مفت ملیگا۔

اہل جاپان کی کاریگری کا نمائشہ انکو کاریگر نے اس خوبصورتی سے بنایا ہی کہ ہاتھ چوم لینے کو جی چاہتا ہی پانسو روپیہ کی چوڑیاں منگا کر کے مقابلہ میں رکھدو پھر دیکھو کہ کونسی خوبصورت اور قیمتی معلوم ہوتی ہیں تجربہ کار سا ہو کار بھی یکایک نہیں کہسکتا کہ یہ سونے کی نہیں ہی جہاں دکھاؤ کوئی دو سو روپیہ سے کم کی نہیں بتا سکتا ہی کاٹ لو تپا لو کسوٹی پر لگا لو سونے کا ہی کہر آوے گا گورے گورے ہاتھوں میں انکی بہار دیکھیے گھڑی گھڑی میں ایک نئی طرز معلوم ہوتی ہی دو چار الگ ہو جائیں تو پھول پتے معلوم ہوتے ہیں سب ملگئیں تو عمدہ لہریہ پڑا معلوم ہوتا ہے سب الگ الگ ہو جائیں تو عمدہ قسم کی بیل پڑ جاتی ہی انکو پہنکر عورتیں عورتوں میں جہاں کہیں بیٹھیں تو وہ عورتیں جو رات دن سونا چاندی پہنتی ہیں دیکھکر دنگ ہو جاتی ہیں کہ ایسی ہمکو بھی منگوا دو سبکی نظر انپر پڑے نہ بات نہیں چمک دمک رنگ روپ ہمیشہ قائم رہتا ہی کیونکہ اس مال کی ذاتی رنگت یہی ہی ملمع وغیرہ نہیں ہی جو اتر جاسے شوقین لوگوں کے سامنے سینکڑوں روپیہ کی کچھ اصل نہیں ہی ۱۲ چوڑیوں کا سٹ ہے ۳ سٹ کے خریدار کو ایک سٹ مفت ملیگا۔

سیپ کے موتی کا کنٹھا نہایت عمدہ ریشمی گوندھا ہوا دو لڑکا موتی جھربیری کے بیر کے برابر ایسے کنٹھے اکثر راجہ مہاراجہ مہاجن ساہوکار بیگمات نواب امیر لوگ پہنتے ہیں جو ہرگز گلے میں دس ہزار روپیہ سے کم نہیں معلوم ہوتا آب و تاب سچے موتیوں کو شرماتی ہے سیپ بھی سچا کہلاتا ہی نہایت آبدار موتی جس سے گلے کی زینت ہو جاتی ہی قیمت فیعدد ۳ عدد کے خریدار کو ایک کنٹھا مفت ملیگا۔

جگنو سونیکا جڑاؤ۔ جسمیں مختلف رنگ کے نہایت آبدار نگ جڑے ہیں جو اصلی نگوں کو شرماتے ہیں اور بہت ہی سبک بنا ہی ریشم اور کلابتون سے گوندھا ہوا اسکی تعریف دیکھنے سے معلوم ہوگی فیعدد ۳ عدد کے خریدار کو ایک جگنو مفت ملیگا

چوڑیاں مرصع۔ جنپر نہایت عمدگی کے ساتھ مصنوعی ہیرے نیلم پکھراج پنے یاقوت وغیرہ نگ جڑے ہیں جن کی چمک دمک سے اصلی نگ شرما جاتے ہیں کلائی میں پہننے سے جگا جوت لگجاتی ہی اور نظر نہیں ٹھہرتی دو چوڑیوں سے تمام کلائی کی زیبائش ہو جاتی ہی تمام بیگمات انکو پسند کرکے شوق سے پہنتی ہیں اپنے اصلی زیور کے ساتھ جڑاؤ پہونچیاں و کنگن وغیرہ اسکے مقابلہ میں کچھ وقعت نہیں رکھتے نیچے کا جال ایسا خوبصورت بنا ہی کہ سبحان اللہ کہو لئے اور بند کرنیکا اسپرنگ لگا ہی اسکو دیکھ کر بھی ایک بہیر الغضب ہی قیمت فی جوڑی ۳ کے خریدار کو ایک جوڑی مفت ملے گی۔

موہن مالا سونیکی۔ ۳ لڑی کی نہایت عمدہ بنی موتی دانے جسکے جھربیری کے بیر جیسے بڑے نقشدار ریشمی گوندھے ہوئے بیچ میں ایک نہایت عمدہ چاند پڑا ہی پہننے سے گلے سے ناف تک آتی ہی فیعدد ۳ عدد کے خریدار کو ایک مفت ملیگی۔

جڑاؤ گلوبند سونیکا۔ یہ بھی اپنی وضع کی ایک چیز ہی آپکے عمدہ قسم سے رنگ برنگ کے نگ جڑے ہیں کہ دیکھکر بھوک بھاگتی ہی نیچے موتیوں کی جھالر لٹک رہی ہی گلے میں پہننے سے جگا جوت لگجاتی ہی اور کام نہایت سبک اور خوبصورتی سے کیا گیا ہی ساختہ جاپان ریشم سے گوندھا ہوا فیعدد ۳ عدد کے خریدار کو ایک گلوبند مفت ملیگا۔

سونیکے کڑے بالوں کے تیر دہن

نہایت خوبصورت بنے ہوئے جنکو ناواقف کے بھی کہتے ہیں دیکھنے والے پانسو روپیہ کی جوڑی سے کم نہیں کہہ سکتے قیمت فی جوڑ ۳ جوڑ کے خریدار کو ایک جوڑی کڑے مفت ملیں گے

جھومکے مع کرنپھول

جالیدار نہایت ہلکے اور عمدہ کام کیا ہوا کہ دیکھتے نظر لگتی ہی اور ہندوستان میں ایسے سبک بننا ممکن نہیں ہے ایسی باریکیاں کاریگر نے رکھی ہیں ساختہ جاپان۔ فی جوڑ قیمت ۳ جوڑ کے خریدار کو ایک مفت ملیگا

ایک نظر ادھر بھی دیکھئے

حضرات یہ چند اشتہار اپنے دواخانہ کی نامک چھانٹ کر آپ کو مطلع کرتا ہوں آپ لوگ ضرور ان کا تجربہ کیجئے فرق پڑے تو دُونے دام دینے کا ذمہ ہے منگی روپیہ آنے پر محصول بھی ذمہ میرے ہے ورنہ سب کو قیمت طلب پارسل کے ذریعہ سے روانہ ہوگی ؛

المشتہر

منشی امام الدین سوداگر دواخانہ انگریزی شہر متھرا

اثبات مسیحائی

علیا حضرات قیصرہ ہند کے خاص کیمیا ساز ڈاکٹر مسٹر برگامن کو فارما سوٹیکل سوسائٹی کے آنریبل ممبروں و گریٹ آنر فیشن اگزامینیشن پروفیسروں نے جو تمغے اور سارٹیفکٹ دیے ہیں اس لئے دعوی ہے سفارش بیجا نہیں کہ شربت فولاد کو چار چار قطرے سات روز پینے سے رگ پٹھوں نظام عصبی یعنی دل و جگر و دماغ میں وہ تحریک اور طاقت پیدا ہوتی ہے کہ سوکھے دہانوں میں پانی پڑ گیا عقل و دماغی فعل قوی اور قواے حواس خمسہ ظاہری و باطنی تیز روشن چہرہ پر نور دل میں فرحت و سرور دوران خون میں تیزی و حرارت غریزی میں بحالی غلبہ روح دریچ میں جودت سستی و کاہلی نابود بھول چوک کا ذکر نہیں خیالات پیدا ہمت قوی و ضعف و ضعیفت کا نام نہیں بھوک الا اتہا کمر میں اتہا دریچ کی طاقت بجاے تولید خون زندگی کا نشانہ شباب کا بڑھا ہر خال گردہ قوی اعصاب سخت ہڈی ہڈی مضبوط مستحکم ہو کر لاغر سے لاغر اندام شخص توانا تندرست چاق چوبند ہو جاتا ہے جریان بدخوابی رفتار کثرت وغیرہ امراض کا اثر باقی نہیں رہتا نزلہ زکام دریرش بلغم گلو۔ درد سینہ۔ بدمزگی دہن۔ پت کی زیادتی دفع ہو جاتی ہے قیمت فی بوتل ڈیڑھ روپیہ ۳ بوتل کے خریدار کو ایک بوتل مفت ملیگی ؛

سوزاک کہنہ و جدید کے لیے تیر بہدف بلیٹ

پیشاب کا بہنا جلن ہونا قطرہ قطرہ آنا سوراخ پڑجانا انتہائی تکلیف و بے چینی دائمی جریان وغیرہ امراض مثانہ اس بلیٹ کو کمر پر باندھنے سے ۲۴ گھنٹہ میں دفع ہو جاتے ہیں کیونکہ بلیٹ کے باندھنے کے ساتھ ہی بجلی تمام بدن کے سوراخوں میں اکثر مثانہ و گردہ پر قوی تاثیر کر کے صحت بخشتی ہے اور ہر ایک باریک رگ ریشہ کو مضبوط کر دیتی ہے تمام ضعف دماغ ضعف دل ضعف گردہ ضعف مثانہ ضعف باہ کو بھی دفع کر کے آدمی کو ایسا زور دو گھل کر دیتا ہے کہ جیسے ان کے پیٹ سے پیدا ہوا اور کمر پر باندھنے سے درد کمر و درد گردہ جوڑ جوڑ کا درد و درد سر دبات بھی ہوتا یا ہمراہ پیشاب نکلنا یا ہر وقت جاری رہنا مثانہ میں جسقدر کمزوری اور نقص پیدا ہو گئے ہوں ان سب کو بالکل دور کر کے اعلیٰ درجہ کا مقوی کر دیتا ہے اور بہتے ہوئے دانت منہ اسپوٹ کو قائم رکھتا ہے اور جگہ پر قائم کر دیتا ہے دائمی قبض کو دور کر دیتا ہے جسقدر اسکا اثر جاذب بدن ہوتا ہے اسیقدر امتحان ہو چکا ہے جن نازک مزاج لوگوں کو دوا پینے اور دوا کھانے سے نفرت ہے انکے حق میں یہ بلیٹ نہایت اکسیر چیز ہے عورتوں کے حیض و نفاس کی کمی بیشی اور بچوں کو نظر آسیب سے بچانے کے لئے اور دودھ وغیرہ ہضم کرنے کو نہایت عمدہ شے ہے قیمت فی عدد دو روپیہ ۸ آنہ ۴ کے خریدار کو ایک مفت ملے گا ؛

غازہ یوسفی

جسطرح بال اور دانتوں کے صاف رکھنے کی ضرورت ہے اسیطرح چہرہ کی صفائی اور زیبائش بھی ضروری ہے خوبصورت بننے کی دوا حضور شہزادہ پرنس آف ویلز کی سفارش سے ڈاکٹر لانگ ریل صاحب نے مہاراجہ میسور کے لئے تیار کی ہے جسکو سات روز ملنے سے کالی رنگت گلاب کی پتی کیطرح سرخ و سفید چمکیلا ملائم ہو جاتی ہے آنکھوں اور گالوں کے داغ جھائیں چیچک جھریاں فوراً دفع ہو کر خوبصورتی پیدا ہو جاتی ہے سیتلا ماتا کے داغ جھائیں خواہ کتنے ہی عرصہ کی کیوں نہ ہوں ایک ہفتہ میں ختم ہو جاتی ہیں اور بیماری وغیرہ سے جو چہرہ کمزور اور بے رونق ہو جاتا ہے اسکو ساف چہرہ کو برابر صاف اور خوشرنگ چمکدار بنا دیتی ہے کہ دشمن کو بھی پیارا معلوم ہو جو خوشبوئی اور رنگت اس سے پیدا ہوتی ہے وہ تمام عمر قائم رہتی ہے بالکل بوڑھا و بدشکل چہرہ جسپر جھریاں پڑی ہوں اسکو ملکر اکیدم

منہ دھلوا دیجئے پھر دیکھئے کہ وہ چہرہ ۲۰ برس کی حسین کے برابر بنا نہ معلوم ہو تو دام واپس نہیں لینگے خوشبو ایسی کہ شاہزادوں کے استعمال کے لائق ہے ایک دفعہ ملکر جب تک بارہ غسل نہ کرو دماغ معطر رہے پسینہ کی بدبو بغلگند وغیرہ کہاں کے کل عوارض ہو جاتے ہیں بیشی کہال کا زخم خارش وغیرہ۔ خارش کو از حد مفید ہے عطر دیا و دیگر شوقین لوگ بھول جاوینگے نہایت ہی عمدہ ولایتی پھولوں کی روح کھینچکر اسکو تیار کیا ہے قیمت فی شیشی عہ ۳ شیشی کے خریدار کو ایک بوتل مفت ملے گی ؛

امریکن خضاب

یہ مثل سفید عرق کے ہے جو مونچھ اور داڑھیوں کے سفید بالوں پر لگانے سے ہ منٹ میں بال سیاہ بھنور کر دیتا ہے اور کامل ایک ماہ تک وہ سیاہی قائم رہتی ہے داغ دھبہ کہال پر کسی قسم کا نہیں آتا سخت سے سخت بالوں کو نرم و ریشم سے کر دیتا ہے آیندہ بالوں کو سفید ہونیسے روکتا ہے اشتہار تو بہت سے جاری ہیں مگر ہم کسی کی شرط کرکے تجربہ کیجئے تو سمجھا جاویگا اور جسکا جی چاہے بدلے ہم نا قدر دیا ہیں ایک بکس جو ماہ کو کافی ہے فی بکس عہ ۳ بکس کے خریدار کو ایک بکس مفت ملیگا ؛

بال صفا

یہ عرق حال میں بنا ہے امیروں کے چونچلے ہیں ایک ذرا سا عرق نازک سی رگ جگہ پر لگا دیجئے اور ہ منٹ توقف کیجئے کل بال بجھا کے گرجاتے ہیں اور جلد ایسی صاف ہو جاتی جیسے ہتھیلی نہ سوزش لاتا ہے نہ جلن پیدا کرتا ہے نہ کچھ دقت ہو ایک کار آمد چیز ہے زیادہ دن کے استعمال سے بالوں کا نکلنا ہی بند ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی عہ ۳ شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت ملیگی ؛

بواسیر کی برقی انگوٹھی

بواسیر خواہ کیسی ہی زور پر اور کتنے ہی دن کی ہو کسی قسم کی ہو خونی بادی سے ایک ہفتہ کے استعمال سے نام بھی باقی نہ رہے ورنہ تو دونے دام دینے کا اقرار ہے لاکھوں بندگان خدا انکے سبب سے نجات پا چکے ہیں جنکے سارٹیفکٹ موجود ہیں قیمت فی عدد عہ

مغربی علاج

ڈاکٹر بالنٹر صاحب کا مغربی علاج یہ ایک نسخہ کا مرہم ہے جو ڈاکٹر موصوف نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربہ سے ایجاد کیا ہے اور ایسے لوگوں کے حق میں اکسیر سے کم نہیں ہے جو عین جوانی میں بباعث ناگردنی حرکات ناکارہ بیکار ہو گئے ہیں مالش کرتے ہی نقص برودت بکشرت پسینہ کی راہ خارج کر دیتا ہے جس کے سبب سے رگو میں از سر نو جان پڑ جاتی ہے اور وہی اصلی قوت آ جاتی ہے مریض چاہے کسی قسم اور کتنی مدت کا ہو ایک ہفتہ میں حالت اصلی پر لے آتا ہے اسکا اصلی جوہر یہ ہے کہ آبلہ لاتا ہے نہ سوزش کرتا ہے اور نہ کچھ باندھنے کی دقت ہے فقط ملنا کافی ہے واضح ہو کہ جب تک عین برودت بھر جاتی ہے تو خون جو ہمیشہ رگوں میں دورہ کرتا ہے وہ ان میں آنے جانے پاتا کیونکہ راستہ بند ہو جاتا ہے اب جس علاج نے ناقص برودت کو خارج کر دیا اور راستہ خون کی آمد و رفت کا صاف کر دیا تو پھر مرض کہاں رہا اس علاج سے واقعی سینکڑوں آدمی ایسے مستفید ہوئے ہیں کہ جن کی نوبت نا امیدی تک پہنچ چکی تھی اب وہ دو دو ایک ایک بچہ کے باپ ہیں اور شرطیہ ... اور آزمائیے دیکھی فائدہ ہی ہے مگر دم ہیں تو دونے دام واپس دینے کا ذمہ ہے فقط اپنی نام آوری کیلئے یہ انمول شے کوڑیوں کے مول کر دی ہے ورنہ سینکڑوں روپیہ کو بھی ایسی چیز ملنا دشوار ہے فی بکس جو ایک مریض کو کافی ہوگا عہ ہ بکس کے خریدار کو ایک بکس مغربی علاج کا مفت ملیگا۔

اکسیر

یہ وہ شے ہے جسکو قدرت نے ہر جاندار کے جسم کے اندر جذب کی ہے اسکو یورپ کے

مسیحا النفس ڈاکٹروں نے دنیا میں پیدا کر دکھایا ہی اسکا ایک قطرہ جواہرات سے بڑھکر ہی چند روز کے استعمال سے تو آدمی فولاد بنجاتا ہی دا اللہ اسکے چار قطرے ایک وقت ہمراہ بالائی کے کھانے سے آدھ گھنٹہ کے بعد وہ قوت پیدا ہوتی ہی کہ تاب غیر ممکن ہی خواہ آدمی کتنا ہی کمزور سست ہو فی شیشی قیمت عہ ۳ شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت ملیگی۔

چینائی منجن

یہ نہایت عمدہ خوشبودار خشک پاکیزہ چیز ہے اسکو بلا لحاظ مذہب استعمال کرتے ہیں ہیں ہلتے ہوئے دانت ڈاڑھ جم جاتے ہیں ہر قسم کا درد مسیں مسوڑھوں کا بہولنا خون دینا کلمی دفع کر دیتا ہی اور ایسے مضبوط ہو جاتے ہیں کہ شرطیہ چنے چبالو گندہ دہنی جو کسی کی پاس بیٹھنے کے لایق نہیں رہتی دفع ہو جاتی ہی فی بکس جو مدت کو کافی ہے عہ ر ۳ کے خریدار کو ایک مفت ملیگا۔

ابوالامساک یعنی ربڑ کی تھیلی

یہ شوقین مزاج والونکو نعمت غیر مترقبہ بلا دست چاہے جیلے سو گھے میں کو ور دہ بات حاصل ہو جو کبھی عمر بھر نصیب نہوئی ہو اپنے کو ایسا قوی تندرست زور مند پاوگے کہ کبھی نہ پایا ہو نسل کی کافی حفاظت ہی فی عدد عہ ر ۳ عدد کے خریدار کو ایک عدد مفت ملیگا

نور نظر۔ آنکھ سے پیاری دنیا میں کوئی شی نہیں ہے اور آجکل تعلیم ایسی کچھ خراب ہی کہ کوئی طالب علم ایسا نہ ہوگا جسکو کچھ نہ کچھ بینائی کی شکایت نہو اس عرق کو نور نا صاحب ولایت سے بھیجے ہیں جس کے دو قطرے آنکھ میں ڈالنے سے جالا۔ پھولا۔ دھند۔ ڈھلکا۔ آشوب۔ رتوندی۔ بینٹ۔ موتیا بند۔ خارش۔ پربال۔ سوزش۔ سرخی۔ نظر کا تھہر نا ایک شی کے دو چار نظر آنا وغیرہ عوارض جلد دفع کر کے نظر کو قایم کر دیتی ہی اور بینائی کو ترقی دیتی ہی فی شیشی عہ تین شیشی کے خریدار کو ایک مفت

دوپٹے ریشمین

ساختہ بنگال معہ کور بلو نہایت باریک مثل آب رواں کے اور ہزاروں شوب پر بھی خراب نہیں ہوتے یعنی دستہ تک ہی نہیں پڑتے لایق بیگمات جو رنگ مطلوب ہو تحریر کیجئے عرض میں ڈیڑھ گز طول میں ۳ گز قیمت فی جوڑ ۱۰ ر

جادو کی لالٹین

جس کے ذریعہ سے انگریز لوگ حیرت انگیز تماشے دکھاتے ہیں رات کو دن دکھ رات بناتے ہیں روم روس وغیرہ کی لڑائی۔ زمین سے فوج کا دبا دا۔ لاشوں کا خوفناک حالت سے اٹھایا جانا۔ چین جاپان۔ امریکہ۔ افریقہ وغیرہ ممالک کی حسین عورتوں و مردونکو سامنے چلتے پھرتے نظر آنا آسمان سے آفتاب ماہتاب کا اترنا چھوٹے سے بڑا ہونا گھر کی دیوار و پر ہو بہو دکھائی دینا ترکیب کا مع جادو کی ۱۲ پلیٹ اور ایک خوشنما بکس لالٹین کے ہمراہ مفت قیمت درجہ اول عہ ر

حیرت انگیز دو چشمی دوربین

جو کہ حضور قیصر ہند کے جشن جوبلی کیوقت ایجاد ہوئی ہی اس سے ۸ میل کی ہر ایک چھوٹی بڑی چیز آنکھوں کے سامنے پہچانی جا سکتی ہی صاف اور اسقدر نزدیک معلوم ہوتی ہی کہ آدمی ہاتھ بڑھا کر لے سکتا ہی ہو بہو شان عالم کے گلشن ہو بہو نظر کے سامنے آجاتے ہیں کہ دیکھکر حیرت ہوتی ہی ہم سکو دکھیں ہمیں کوئی نہ دیکھے یہ لطف اس دوربین میں ہی ہر شخص کی بصارت کے موافق گھٹتی بڑھتی ہی شکار کیوقت درختوں میں چھپے جانور پاس نظر آتے ہیں ناٹک یا جادوگروں کے اصلی و مخفی حال اس دوربین سے معلوم ہوتے ہیں قیمت ۵ میل ۵ اَیضاً ۸ میل ۵ اَیضاً ۱۰ میل ۵۰ اَیضاً ۱۴ میل عہ ر

برقی آلہ کان۔ اسکو کان کے اندر رکھنے سے بالکل بہرا آدمی بخوبی تمام بات چیت کرتا و نزدیک کی سن و سمجھ سکتا ہی اور چند روز کے استعمال سے بجلی کا اثر جذب ہو کر قوت سماعت پوری پیدا ہو جاتی ہی پھر آلہ وغیرہ رکھنے کی ضرورت نہیں رہتی کان میں رکھتے ہوئے الکس درد وغیرہ کچھ معلوم نہیں ہوگا اور کسی دوسرے آدمی کو بھی نہ معلوم ہوگا کہ انکے کان میں آلہ لگا ہی نہایت عمدہ چیز ایجاد ہو کر آئی ہی قیمت فی جوڑ ۸ ر

چندن ہار۔ سونیکا م لڑیکا جسکی لڑی چھوٹی بڑی ہی گلے سے ناف تک آتی ہی ہر لڑی پر مولسری کا پھول بنا ہی بارہا بیگمات آپکا جی چاہی جہاں دکھا لو اگر کوئی تجربہ کار دنیا واقف اسکو اگر اسے کم کا کہدی تو ہم گنہگاری کیساتھ قیمت پھیر دینگے رنگ روپ چمک ہی ہی اسکا سونیکا ہی وہی اسکا ہی سونے چاندی کے زیور میں کیتا معلوم ہوتا ہی قیمت فی ہار ۳ ر عدد کے خریدار کو ایک مفت ملیگا

اہل جاپان کی کاریگری کا خاتمہ

انکو کاریگر نے اس خوبصورتی سے بنایا ہی کہ ہاتھ چوم لینے کو جی چاہتا ہی پانچسو روپیہ کی چوڑیاں بنوا کر کے مقابلہ میں رکھدو پھر دیکھو کتنی خوبصورت اور قیمتی معلوم ہوتی ہیں تجربہ کار ساہوکار بھی یکایک نہیں کہہ سکتا کہ یہ سونے کی نہیں ہی جہاں دکھا دو کوئی دو سو روپیہ سے کم کی نہیں بتا سکتا ہی کاٹ لو تپا لو کسوٹی پر لگا لو سونے کا ہی کس آویگا گورے گورے ہاتھوں میں انکی بہار دیکھئے گھڑی گھڑی میں ایک نئی طرز معلوم ہوتا ہی دو چار الگ مع جاوین تو پھول سے معلوم ہوتے ہیں سب مل گئیں تو عمدہ لہریہ پڑا معلوم ہوتا ہی سب الگ الگ ہو جائیں تو عمدہ قسم کی بیل پڑ جاتی ہی انکو پہنکر عورتیں عورتوں میں جہاں کہیں بیٹھیں تو وہ عورتیں جو رات دن سونا چاندی پہنتی ہیں دیکھکر دنگ ہو جائینگی کہ ایسی ہمکو بھی منگوا دو نکی نظر اور نیز نہ پڑے تو بات نہیں چمک دمک رنگ روپ ہمیشہ قایم رہتا ہی کیونکہ اس مال کی ذاتی رنگت یہی ہی ملمع وغیرہ نہیں ہی جو اتر جاے شوقین لوگوں کے سامنے بیس روپیہ کی کچھ اصل نہیں ہی فی سٹ ۱۲ جوڑیونکا سٹ ۳ ر ۳ سٹ خریدار کو ایک سٹ چوڑیونکا مفت ملیگا۔

سیپ کے موتی کا کنٹھا

نہایت عمدہ ریشمی گوندھا ہوا دو لڑکا موتی جھربیری کے بیر کے برابر ایسے کنٹھے اکثر راجہ مہاراجہ مہاجن ساہوکار بیگمات نواب امیر لوگ پہنتے ہیں جو ہرگز گلے میں دس ہزار روپیہ سے کم کے نہیں معلوم ہوتا آب تاب سچے موتیوں کو شرماتی ہی سیپ بھی سچا کہلاتا ہی نہایت آبدار موتی جس سے گلے کی زینت ہو جاتی ہی قیمت فی عدد عہ ۳ عدد کے خریدار کو ایک کنٹھا مفت ملیگا۔

جگنو سونے کا جڑاو

جس میں مختلف رنگ کے نہایت آبدار نگ جڑے ہیں جو اصلی نگونکو شرماتے ہیں اور بہت ہی نیک بنا ہی ریشم اور کلابتون سے گوندھا ہوا اسکی تعریف دیکھنے سے معلوم ہوگی فی عدد ۴ ر ۳ عدد کے خریدار کو ایک جگنو مفت ملیگا۔

چوڑیاں مرصع۔ یہ نہایت عمدگی کیساتھ مصنوعی ہیرے نیلم پکھراج نغے یاقوت وغیرہ نگ جڑے ہیں جنکی چمک نے نگ سے اصلی نگ شرما جاتے کلائی میں پہننے سے چکا چوند لگجاتی ہی اور نظر نہیں ٹھیرتی دو چوڑیوں سے تمام کلائی کی زیبائش ہو جاتی ہی تمام بیگمات انکو پسند کر کے شوق سے پہنتی ہیں اپنے اصلی زیور کیساتھ جڑاو پہنچیاں و کنگن وغیرہ اسکے مقابلہ میں کچھ وقعت نہیں رکھتے بیچ کا جال ایسا خوبصورت بنا ہے کہ بجان اللہ کھولنے اور بند کرنیکا اسکرو لگا ہی اسکرو پر بھی ایک ہیرا لقب ہی قیمت فی جوڑ ۸ ر ۳ کے خریدار کو ایک جوڑی مفت ملیگی۔

موہن مالا سونے کی:۔ ۳ لڑی کی نہایت عمدہ بنی ہوئی دانے جیسے جھربیری کے بیر سے بڑے نقشدار ریشمی گوندھے ہوتے بیچ میں ایک نہایت عمدہ چاند پڑا ہی پہننے سے گلے سے ناف تک آتی ہیں فی عدد ۸ ر ۳ عدد کے خریدار کو ایک مفت ملیگی۔

جھمکا و گلوبند سونیکا:۔ یہ بھی اپنی وضع کی ایک چیز ہی ایسے عمدہ قسم سے نگ رنگ برنگے جڑے ہیں کہ دیکھکر بھوک بھاگتی ہی سچے موتیوں کی جھالر لٹک رہی ہی گلے میں پہننے سے چکا چوند لگجاتی ہی اور کام نہایت نیک اور خوبصورتی سے کیا گیا ہی ساختہ جاپان ریشم سے گوندھا ہوا فی عدد ۸ ر ۳ عدد کے خریدار کو ایک گلوبند مفت ملیگا۔

سونیکے کڑے ہاتھوں کے شیر دہن

نہایت خوبصورت بنے ہوئے جنکو باہر منہ کے بھی کہتے ہیں دیکھنے والے پانچسو روپیہ کی جوڑی سے کم نہیں کہہ سکتے قیمت فی جوڑ ۸ ر ۳ جوڑ کے خریدار ایک جوڑی کڑے مفت ملیں گے:۔

جھومکے معہ کرن پھول

جالدار نہایت ہلکے اور عمدہ کام کیا ہوا کہ دیکھتے نظر لگتی ہے اور ہندوستان میں ایسے بننا ممکن نہیں ہے ایسی بار یکیاں کاریگر نے رکھی ہیں ساختہ جاپان۔ فی جوڑ قیمت ۸ ر ۳ جوڑ کے خریدار کو ایک مفت ملے گا:۔

حضرت ملۃ مولوی نورالدین صاحب کے فرماتے ہوئے روزانہ درس قرآن شریف کے نوٹ

سورۃ البقرۃ

(بقیہ رکوع نمبر ۱۵)

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

مثابۃ - ایسا بنایا کہ یہاں لوگ آتے رہینگے - ثبہ کہتے ہیں جماعت کو ثاب ایک جماعت کو جو دوسری جماعت سے آکر مل جائے - یثب بعضہم الی بعض - مثابۃ کے دوسرے معنے ثواب کی جگہ - یہاں دونو معنے صحیح ہیں

رب اجعل ھذا البلد امنا - واقعی بیت اللہ امن کا گھر بناکر یتخطف الناس من حولھا وآمنھم من خوف کا نظارہ پیش نظر ہے -

عھدنا - مضبوط وعدہ لینا -

چونکہ حضرت ابراہیم لاینال عھدی الظالمین سے سمجھ گئے تھے کہ یہاں کچھ شریر بھی ہوں گے اس لئے عرض کیا کہ وارزق اھلہ من الثمرات من آمن منہم باللہ - یعنے مومنوں کو رزق طیب دے اللہ نے فرمایا کہ نہیں ہم رحمان ہیں اس لئے ہم کافر کو بھی روٹی دیں گے - مگر دنیا میں مومن کی طرح آخرت میں بھی نہیں -

السمیع العلیم - دعائیں سنتا ہے - دلوں کے بھید دن - ضرور توں اخلاص کو جانتا ہے -

مناسکنا - طریق عبادت

تب - رجوع برحمت کر

یتلوا علیھم - تم قرآن سنتے ہو یہ بھی ابراہیم کی دعا کا ثمرہ ہے -

حکمۃ کے معنے ہیں پکی بات - عربوں نے اس کے معنے مے ہیں - جو بات انسان کو معزز بنانے والی اور قبیح باتوں سے ہٹانے والی ہو -

(پارہ ۱۵ رکوع ۳ میں اس کی تشریح ہے)

ان آیات میں شیعہ کا رد یہی ہے کہ جو رسول آئیگا - وہ تزکیہ نفوس کریگا گنہگاروں کو پاک انسان بنا دیگا مگر شیعہ کے عقائد کے مطابق آدم سے لیکر قیامت تک کوئی گناہ ایسا نہیں ہو سکتا جن کا ارتکاب صحابہ نے کیا ہو -

۱۸ - فروری سنہ ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۱۶)

دنیا کے لوگ عزت چاہتے ہیں - اولاد چاہتے ہیں - کامیابی چاہتے ہیں ذکر خیر چاہتے ہیں - اللہ تعالیٰ نے ان تمام نعمتوں سے ابراہیم کو متمتع کیا ان کی اولاد دیکھو کہ کوئی حساب نہیں - عظمت کا یہ حال ہے - کہ مسلمان - یہودی - صابی - پارسی - عیسائی باوجود بہت سے اختلاف کے ان کو یکساں معزز ومکرم ملتے ہیں - افسوس کہ بعض لوگوں نے باوجود صدیقا نبیا نص صریح کے بعض روایات کی بنا پر انہیں جھوٹ بولنے کا الزام دیا ہے - تورات میں ہے کہ جو تیری بے ادبی کریگا - میں اسے ذلیل کرونگا جو تیرے لئے برکت مانگیگا میں اسے برکت دونگا - اسی لئے اَللّٰھُمَّ بارک علیٰ محمد پڑھنے کی ہدایت ہے - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے عدیم النظیر انسان کی ملت سے کون

یرغب - بے رغبتی کرتا ہے -

ملۃ - اللہ تعالیٰ کوئی شریعت کسی نبی کی معرفت یا نبیوں کی معرفت قوم کو دیتا ہے - جس کے ذریعے سے اس قوم کے آگے خدا کے قریب پہنچ سکیں - تو اس کا نام ملۃ ہے -

دین وملت میں یہ فرق ہے کہ دین کی نسبت اللہ اور لوگوں کی نسبت ہو سکتی ہے یعنی دین اللہ مگر ملت اللہ نہیں کہتے -

سفیہ - جو کپڑا برا بنا ہوا ہو اسے سفیہ کہتے ہیں - ثوب سفیہ - ایسے ہی جو مہار خراب ہو اسے بھی سفیہ کہتے ہیں - زمام سفیہ - غرض سفیہ کا اطلاق اوچھے کم عقل اور اس شخص پر ہوتا ہے - جو دین و دنیا میں ناعاقبت اندیشی سے کام لے لاتوتوا السفھاء امو الکم - قرآن شریف میں آیا - ابراہیم میں جو خوبی بدرجہ کمال تھی - وہ یہ ہے - کہ جب اللہ نے اسے فرمایا -

اسلم - فرمانبردار بن جا - تو اس نے پوچھا نہیں کہ کس بات میں بلکہ کہہ دیا - اسلمت لرب العالمین - میں پہلے فرمانبردار ہو چکا کیونکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ میرا رب جو کچھ کہیگا وہ ربوبیت کی شان سے کہیگا اور اس حکم میں میری ہی بہتری منظور ہو گی - پھر یہ اپنی جان تک ہی اس تسلیم کو محدود نہیں رکھا بلکہ اپنی اولاد کو بھی اسی ملت کی وصیت کی -

اصطفیٰ - پسند کیا -

لاتموتن الا وانتم مسلمون - موت اختیار میں نہیں - موت سے پہلے بیہوشی ہو جاتی ہے ایسی ایسی حالتوں میں موت آتی ہے کہ اس سے پہلے ایک منٹ اپنے انجام کی خبر نہیں ہوتی - پھر انسان پر کئی قسم کی حالتیں آتی ہیں باوجود اس کے ارشاد ہے -

الا وانتم مسلمون - اس میں نکتہ یہ ہے - کہ انسان موجودہ حالت میں ترقی کرے اور آئندہ بھی نیکی کا ارادہ رکھے جو لوگ کہتے ہیں کہ بدی کر کے توبہ کرلیں گے یا آئندہ بن جائیں گے وہ غلطی کرتے ہیں

کونوا ھودا او نصاریٰ تھتدوا - فرماتا ہے کہ یہودی و نصرانی بننے میں (اسی طرح تم سمجھو صرف مرزائی کہلاتے میں) بھلائی نہیں - بلکہ مومن کی شان یہ ہے کہ فرمانبرداری کرے - جب جب وقت جناب الٰہی کوئی حکم دیں - مان لے اس میں ان

لوگون کا رد بھی ہے جو کہتے ہین کہ ہم اپنے نبی کو مانتے ہین ہمارے پاس کتاب ہے ہمین کسی اور امام یا مجدد یا ہدائت یا وحی کی ضرورت نہین ۔ مومن کی شان تو یہ ہے ۔ کہ ہم ایمان لائے جو پہلے اتر چکا اور جو اب ہماری طرف اترا ہم ایسا کبھی نہین کرین گے کہ بعض احکام کو یا انبیار کو مانین اور بعض کو نہ مانین ۔

سوائے اسلام کے کسی نے اس اصل سے فائدہ نہین اٹھایا کہ اپنے سے پہلے تمام انبیاء اور ان کی تعلیمات کو بھی سچا مانتا ہے ۔ ور موجودہ کو بھی اور بعد آنے والی وا ئتون پر بھی ایمان لانے کی ہدائت کرتا ہے (اس مین یہ فائدہ بھی ہے کہ کسی غیر مسلم کو مسلمان ہونے سے اپنے برگزیدہ مقتدار کی نسبت برا خیال نہین رکھنا پڑتا)

شقاق ۔ ضد مین

فسیکفیکہم اللّٰہ ۔ یہ ایک پیشگوئی ہے ۔ کہ سارا جہان ایک طرف ہو اور تو اکیلا ایک طرف سب کے مقابلہ مین صرف ہم تیرے لئے کافی ہین ۔ رکوع اوّل مین ایک پیشگوئی ہے ۔ اولئک ہم المفلحون ۔ یعنے مظفر و منصور ہونگے

دوسری پیشگوئی ۔ بشر الذین اٰمنوا و عملوا الصالحٰت ان لہم جنٰت

چنانچہ اسی دنیا مین ان کو باغات ہے ۔

تیسری پیشگوئی ۔ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

چنانچہ وہ خوف جاتا رہا نہ صحابہ صرف خود امن مین ہوئے بلکہ دوسرون کیلئے امن کا موجب ہوئے

چوتھی پیشگوئی ۔ اینما تولوا فثم وجہ اللّٰہ ۔ جدہر صحابہ نے قدم اٹھایا وہی ملک تصرف مین آیا

پانچوین پیشگوئی ۔ انا ارسلناک بالحق بشیراً و نذیراً ۔ چنانچہ ماننے والون کو بشارتین عطا ہوئین اور منکرون کو سزائین ہوئین ۔

چھٹی پیشگوئی یہ ہے ۔ جو اوپر بیان ہوئی ۔

صبغۃ اللّٰہ ۔ الٰہی رنگ مین رنگین ہو جاؤ ۔

اتحاجوننا فی اللّٰہ ۔ مسلمانون کے خدا پر کوئی اعتراض نہین ہو سکتا کیونکہ وہ اسے تمام خوبیون کا صاحب اور تمام عیبون نقصون کمزوریون سے منزہ مانتے ہین

یہان پہلے پارے کے نوٹ ختم ہوئے

یہ پارہ ۳۰ قیمت پر ملسکتا ہے ۔

قرآن مجید

میرا رہبر ہے یہ ہر آن مین قرآن مجید
لکھ دیا حق نے جو وجدان مین قرآن مجید

ہر طرف جس نے کہ پھیلائی ہے بوئے توحید
گل وہ ہے گلشنِ امکان مین قرآن مجید

ایسا گوہر کہ نظر جسکی نظیر آتی نہین
ہے وہ اسلام ہی کی کان مین قرآن مجید

کس لئے غیر مذاہب سے جھگڑتے ہو تم
قولِ فیصل ہے کل ادیان مین قرآن مجید

جان لو سب یہ یقیناً کہ نہین ہو انجان تو
میرے تن مین تو ہے جاں! جانجان قرآن مجید

گرچہ تورات بھی انجیل بھی حق نے بھیجین
سب سے بڑھ کر ہے مگر شان مین قرآن مجید

نسخہ اس نسخے سے بڑھکر تو نہین ہے کوئی
جیسے ہے علت عصیان مین قرآن مجید

کس لئے غیر کا احسان اٹھاتے ہو تم
رہنما ہے رہ احسان مین قرآن مجید

معرفت جتنی ہے ہوتی ہے اسی سے حاصل
بس ہمین کافی ہے عرفان مین قرآن مجید

اور گو کچھ بھی نہ ہو تو بھی نہین ہے کچھ غم
ہان مگر ہو میرے ایوان مین قرآن مجید

گرچہ طوفان ہے زورون پہ مجھے کیا غم ہو
کشتیٔ نوح ہے طوفان مین قرآن مجید

زندگی باقی ہے گر کچھ تو ارادہ ہے یہی
خوب پھیلاؤن مین اخوان مین قرآن مجید

آرزو ہے یہی مین جب کبھی باہر نکلون
تو نکلتا ہو گریبان مین قرآن مجید

کیون نہین اس سے مخالف کو کراتے خاموش
جبکہ بے مثل ہے برہان مین قرآن مجید

جب میری نزع کا وقت آئے کبھی آ اکمل
پھونک دیگا میرے کان مین قرآن مجید

یاالٰہی ترے بندے کو تلاوت ہو نصیب
صبح کے وقت سدا اسکی زیارت ہو نصیب